سلسلہ کتب درسیہ سررشتہ تعلیمات

سرکار نظام الملک آصف جاہ خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ

مِنهاجُ العربيّة

معہ فرہنگ

الجُزءُ الثّالثُ

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

مرمّمة

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

الجزء الثالث

للطبقة الخامسة

للسيد نبی الحيدرآبادی

استاذ اللغة العربية بالجامعة العثمانية سابقا

قررته وزارة المعارف الدكنية لمدارسها الثانوية (السفلى)

(۔:۔)

الطبعة الرابعة

خصوصیات

(۱) اس جزء میں مونث فعل اور ثلاثی مجرد کے مثال اور اجوف افعال د بجز تثنیہ کے استعمال کئے گئے ہیں۔

(۲) افعال پر غیر ضروری اعراب قصداً نہیں لگایا گیا تاکہ طلبہ کو عربی عبارت بغیر اعراب کے پڑھنے کی عادت ہو۔

(۳) تقریباً ۲ء فی صد قرآن مجید کے الفاظ یا ان کے مادّے استعمال کئے گئے ہیں عربی متن اور اردو تمرینوں میں مختلف قرآنی آیتوں کو استعمال کیا گیا ہے جو تقریباً ربع جزء ہیں۔

(۴) سابقہ اجزاء کی طرح جدید الفاظ کے تناسب کا لحاظ رکھا گیا ہے کسی درس میں ۱۲ سے زیادہ نئے الفاظ استعمال نہیں کئے گئے۔

(۵) جمع مذکر و مونث سالم کو استعمال کیا گیا ہے لیکن ایک نئے آسان طریقہ پر۔

(۶) نئے الفاظ کی فرہنگ اردو معنوں کے ساتھ دی گئی ہے، اسماء میں جو نیا لفظ جمع ہے اس کا واحد بھی بتایا گیا ہے، اسی طرح واحد کی جمع بھی اکثر بتائی گئی ہے اور افعال میں ماضی د واحد مذکر غائب دی گئی ہے۔

(۷) اردو تمرینوں میں جہاں جہاں طلبہ کے لئے ترجمہ کی دشواری

محسوس کی گئی، وہاں سہولت کے لئے قوسین میں مناسب کلمہ یا صلہ لکھ دیا گیا ہے

(۸) ماضی اور مضارع کے صیغوں کے باہمی تبادلہ کی تمرینیں بھی دی گئی ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

(۱) اس جز میں خاص اسماء کو عارضی طور پر ساکن کرنے کی بجائے حرکت دے دی گئی ہے۔ لیکن طلبہ کو ایسے اسموں کے اعراب کی طرف سردست متوجہ کیا جائے۔

(۲) جمع مذکر سالم، بعض عربی اسماء کی ایک خاص شکل اور اصلی حالت ہوتی ہے، اور وہ ایسی شکل اور حالت پر اس وقت تک رہتے ہیں جب تک کہ کوئی بدلنے والا کلمہ نہ آئے۔ اُن میں سے ایک حقیقی مذکر کی جمع ہے (اسم صفت کی نہ کہ جاندار کی) مثلاً کَاتِبٌ کی جمع کَاتِبُوْنَ، مَطْلُوْبٌ کی جمع مَطْلُوْبُوْنَ اس جمع کے آخر ، ہوگا اور یہی شکل کسی موثر (عامل) کے آنے تک رہے گی۔ تبدیلی کی صورت میں خواہ وہ کسی موثر سے ہو (زیر دینے والا ہو یا زبر) یا ایسے

زبردینے والا ہو یا زبر دینے والا) یا ایسے موقف میں ہو جہاں تبدیلی ضروری ہے جیسے حال، مفعول، تمیز وغیرہ وَن، بدل کریں، ہو جائے گا، جیسے کاتبوں سے کاتبین مطلوبوں سے مطلوبین۔ اس امر کا خیال رکھا جائے کہ لڑکے کہیں رجل کی جمع رجلوں نہ بنالیں۔ حالت رفعی، نصبی یا جری کے بیان کرنے کی یہاں ضرورت نہیں۔

(۳) **جمع مکسر**۔ جمع مکسر کے بنانے کا کوئی کلیہ قاعدہ عربی میں نہیں ہے جماعت پنجم کے طالب علم کو اس کے پورے اوزان رٹانا مناسب نہیں، اس لئے سردست بہتر ہو گا کہ اساتذہ چند کثیر الاستعمال اوزان ذہن نشین کرائیں اور وقتاً فوقتاً طلبہ سے الفاظ کی جمع اور واحد پوچھتے رہیں۔ آیندہ اجزاء میں جب طلبہ میں ثلاثی اور رباعی پہنچا ننے کی کافی صلاحیت پیدا ہو جائے گی تو جمع مکسر کے اوزان کو اعانت کلیوں کے تحت بیان کیا جائے گا۔

(۴) **جمع مؤنث سالم**:۔ کتاب میں کاتب کی جمع کاتبوں اور کاتبۃ کی جمع کاتبات بیان کی گئی ہے اور اس کی مشق بھی کافی کرائی گئی ہے اور اس کی مشق بھی کافی کرائی گئی ہے۔ ایسی جمع کو طلبہ دیگر اسموں کی طرح حرکات حسب موقع خود دے لیں گے۔ لیکن جب وہ زبر دینے لگیں تو اس وقت صرف اس قدر کہا جائے

کہ ایسی جمع مونث کو جس کے آخر ا ات ، ہو جب کبھی زیر دینے
کی صورت آئے تو زیر ہی دیا جائے۔
(۵) مونث سماعی کو واضح کیا جائے اور ایسے مونث اسماء کو
زیادہ استعمال کرایا جائے تاکہ کافی مشق ہو۔
(۶) مثال وادی میں سردست یہ بتایا جائے کہ جس فعل کے
شروع میں واؤ ہو وہ مضارع معروف میں اکثر گر جاتا ہے
جیسے وَجَدَ سے یَجِدُ وغیرہ
(۷) اسی طرح اجوف کے متعلق بھی یہ بتایا جائے کہ جس تین حرفی
فعل کے بیچ میں وَ ، یا ی ہو اُن کے صیغے اصلی شکل میں
نہیں رہتے بلکہ ان میں تھوڑی سی تبدیلی ہو جاتی ہے اور
ان کی ماضی اور مضارع کے صیغے بصورت و. قالَ
یَقُولُ اور بصورت ی باعَ یَبِیعُ کے وزن پر
آتے ہیں، گویا یہ درمیان میں و اور ی رکھنے والے
افعال کے سانچے ہیں ان میں اسی قسم کے افعال ڈھالی
لیے جائیں۔

(۸) اجوف افعال کے امر و نہی میں یہ بتایا جائے کہ مضارع
کے صیغوں مثلاً تقولُ اور تبیعُ سے علامت مضارع کے
صیغوں مثلاً تقولُ اور تبیعُ سے علامت مضارع نکالتے
ہی امر قُولْ اور بیعُ ہو جائے گا۔ چونکہ لفظ پڑھا جا سکتا ہے

اس لئے ہمزہ کی ضرورت نہیں۔ اب چونکہ عربی زبان میں دو ساکن نہیں مل سکتے اس لئے ایک گر جائے گا چاہے وہ ہمزہ ہو یا ی جو کمزور ہیں یا دوسرے لفظوں میں حروفِ علت ہیں۔ اسی طرح قُلْ اور بِعْ امر میں اور لَا تَقُلْ اور لَا تَبِعْ نہی میں کہیں گے حکم دینے میں چونکہ آواز کا دباؤ آخری حرف پر ہی رہتا ہے اس لئے وہ فطرۃً ساکن ہی ہوگا اس طرف توجہ دلانے کی چنداں ضرورت نہیں۔

(۹) مناسب ہوگا ابھی سے طلبہ کو پیش اور واؤ زبر اور الف زیر اور یا کی باہمی مناسبتوں سے مانوس کرایا جائے۔ یعنی یہ بتایا جائے کہ پیش زبر اور زیر کو کھینچ کر پڑھنے سے واؤ الف اور یا علی الترتیب پیدا ہو جاتے ہیں۔

(۱۰) آخر کے ساکن حرفوں کو دوسرے کلمہ سے ملانے کے لئے زیر لگانے کے اصول کو ہمیشہ پیش نظر رکھا جائے اور ایسے عارضی زیر والے حرفوں کی حرکت کے متعلق اساتذہ طلبہ سے پوچھتے رہیں۔

(۱۱) اُس **منادیٰ معرفہ** کے متعلق جس پر ال نہ ہو، کہا جائے کہ اس پر ایک ہی پیش آتا ہے تنوین نہیں آتی،

(۱۲) کُوْنُوْا :۔ اس فعل کو بلا اظہار جزء استعمال گیا گیا ہے، اور وہ بھی کتاب کے آخری درسوں میں، مقصد یہ ہے کہ پہلے اس فعل صیغے ذہن نشین ہو جائیں اور پھر اس

کا اثر (عمل) بتایا جائے۔ دونوں کو ساتھ بتانا مناسب نہیں۔

(۱۳) تمرینوں میں لفظ 'بعض' کے لئے اگر طلبہ اردو اور انگریزی کی طرح فعل جمع لکھیں تو اساتذہ اس کی تقلید نہ کریں۔ بعض کا مفہوم جمع کا ہے، اگرچہ عربی میں اس کے لئے اکثر فعل واحد استعمال ہوتا ہے۔

(۱۴) بعض کثیر الاستعمال فعل ایسے ہیں جو صلات کے لحاظ سے مبتدیوں کے لئے مشکل ہیں مثلاً 'ظلمَ' رحِمَ' صحِبَ' شہِد' حسد وغیرہ جو عموماً بغیر صلات کے آتے ہیں۔ فعل حذِر کا صلہ فطرۃً طابۂ من استعمال کریں گے تو اسکی تغلیط نہ کی جائے وہ غلط نہیں ہے۔ بلکہ اسی میں ان کی سہولت ہے۔ اور قال' شغل' رغب وغیرہ کے مخصوص صلات ل' ب' عن یا فی ہیں۔ ان کے متعلق طلبہ سے بار بار پوچھتے اور استعمال کراتے رہیں' خصوصاً فعل 'قول' کے متعلق جو زیادہ استعمال میں آتا ہے۔

(۱۵) اساتذہ حسب دستور (سردست) اصطلاحوں سے گریز کریں طلبہ کا معیار بلند ہونے کے بعد بہت جلد تمام اصطلاحات لغوی تحلیل کے ذریعہ بآسانی سمجھائی جا سکتی ہیں۔

(۱۶) اساتذہ کو چاہیئے کہ وہ اس جزو کے معینہ و مستعملہ قواعد کی

حد تک ہی تعلیم دیں، مزید قواعد بتانے کی تکلیف گوارا نہ
کریں، وہ تمام قواعد جو پڑھنے اور لکھنے کے لئے ضروری ہیں
بتاریج مناسب وقت پر سکھائے جائیں گے، عجلت مناسب نہیں
(۱۷) کتاب کے آخر میں سوالات کی عام تمرین دی گئی ہے جو ان ہی
قواعد پر مشتمل ہے جو اس کتاب میں استعمال کئے گئے ہیں۔ تاکہ
عربی میں سوچنا اور جواب دینا آئے اور اس طرح قواعد اچھی طرح
طلبہ کے ذہن نشین ہو جائیں، تمرین میں روزمرہ بول چال کے ساتھ
ساتھ اخلاق و آداب کا بھی کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔
(۱۸) امثال (خصوصاً مختصر) اور منتخب اخلاقی و قومی اشعار یاد
دلائے جائیں۔
(۱۹) یہ بتایا جائے کہ وقت یا جگہ کے معنی والے کلموں کو اگر وہ فعل
(ظاہر یا پوشیدہ) کے ساتھ ہوں اور ان سے پہلے کوئی زیر دینے
والا کلمہ نہ ہو، تو زبر لگایا جائے گا مثلاً ذَهَبَ الْآنَ، قرأتُ
صباحًا امتحانی یومَ السبتِ سفرہ غدًا وغیرہ

درس ٣
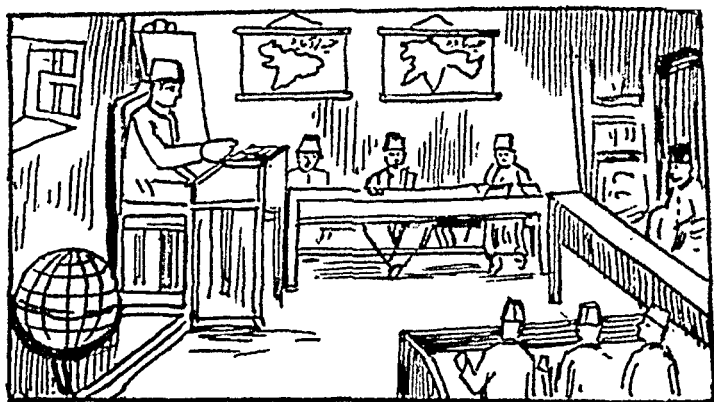
هذه حجرة الدرس

الأستاذ جَلس فيها على الكرسي، والتلاميذ جَلسوا على المقاعد، فيها سَبُّورَةٌ يكتب عليها الأستاذ بالطّباشِير عند الضّرورةِ والتلاميذُ ينظرون إليها الأستاذ أمر العريف بقراءةِ الدّرسِ فنهض العريف وقرأ الدرسَ الجديد وهو واقفٌ.

(ثمّ سأله) الأستاذ: أَفهمت الدرسَ؟

العريف: نعم، فهمتُ يا سيّدي!

(سأل التلاميذَ) الأستاذ: أفهمتمُ الدّرسَ أيضاً؟

التلاميذ: نعم فَهِمنا جيّداً

الأستاذ: هل تحفظونه؟

التلاميذ: نعم، نحفظه، وفي اثناء الدرس ضحك تلميذٌ فغضب الأستاذ عليه وسأله لماذا ضحكت؟ ألا تعلم انّ هذه حجرة الدّرس؟ فاخرُج منها الآن ثمّ نصح جميعَ التلاميذ أيّها التلاميذ! هذه حجرةُ الدّرسِ فاجلسوا فيها بالأدبِ واسكتُوا ولاتضحكوا واحذروا المحادثةَ وإلّا فاعلموا أنّي اَغْضَب عليكم، ألا تعلمون أنّ الأدبَ زِينةُ المرْءِ

أسئلة:- أين السبّورة؟ مالونها؟ من يكتب عليها؟ أين جلس الأستاذ والتلاميذ؟ من قرأ الدرس؟ أفهم التلاميذُ الدرس؟ لماذا غضِب الأستاذ؟ بماذا نصح؟ أيضحك التلميذ في الصفّ؟ ماهي زينة المرء؟ أضحكت في اثناء الدرس؟ أتسكت عند الدرس؟ أتضحك في الصلوة؟

ترجمہ کرو۔ بورڈ کا رنگ کالا ہے، استاد اس پر چاک سے لکھتے ہیں لڑکے بھی کبھی وقفہ (انٹرول) میں اس پر لکھتے ہیں، وہ بنچوں

پر بیٹھتے ہیں۔ بورڈ استاذ کے پیچھے ہے، جماعت میں نظام الاوقات لٹکا ہوا ہے، لڑکو! سبق کے وقت خاموش رہو ورنہ جان لو کہ استاد تم پر غصہ ہوں گے۔ استاد تم کو نصیحت کرتے ہیں، نصیحت سنو اور اس پر عمل کرو، اس میں تمہارے لئے بھلائی ہے۔ مدام ورک ہر روز کرو (کتب)، (مؤدب) لڑکا سبق کے وقت گفتگو سے بچتا (حذر) ہے۔ نماز میں مت ہنسو۔ نماز مسلم کی علامت ہے اس کے بغیر اسلام کا تصور محال ہے، ہم نے دین کا مغز چھوڑ دیا اور اس کا پوست لے لیا، ہم میں دینداری (دیانۃ) نہیں ہے

تمرین ۱

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ، أُذْكُرْ رَبَّكَ فِي نفسك، كُلٌّ مِن عِندِ رَبِّنَا، له كلّ شيءٍ، إِنَّ الله رَبِّي وربُّكم فَاعْبُدُوهُ، ليس كمثله شيءٌ وهو السميع البصير، الحقّ من رّبّك، إنّ وعد اللهِ حقّ، لي عملي ولكم عملكم، والله أعلمُ، إِنّ الله عنده أجرٌ عظيم، فعند الله ثواب الدنيا والآخرة، لِمَنِ الملك اليوم لِلّٰهِ الواحدِ القهّار؟ لله ملك السموت والأرض - ءَإِلٰه مع الله؟ يغفر الله لكم، أليس هذا بالحقّ؟

تمرین ۳

الحمد للہ انّہ خلقنا فی بیتٍ مسلم، دِیننا اسلام وھو خیر دین عندنا فی العالم ولکن لایثبُت ھذا من احوالنا لاننا ترکنا لبّہ و اُخذنا قشوہ۔ اکثرنا لا یعلمون احکامہ ومافی اعمالھم خلوص، ینصحون الناس ولکن لایعملون بانفسھم۔ فلھذا ما فی قولھم من اثر، یطلبون الشھرۃ والعزّۃ بین الناس ظاھرھم جمیل وباطنھم قبیح مافیھم حب بدینھم ولابنبیّھم جدّھم وحبّھم للمال۔ مقصدھم طعام لذیذ ولباس جمیل، یعلمون انّ الموت حقّ ولکن لایذکرونہ ولایحذرون الذنوب، وھم فی غفلۃ عن لآخرۃ۔ وانّ الآخرۃ ھی دار القرار۔

---

۲ درس
(ماضی مؤنث غائب)

نَهَضَتْ، ذَهَبَتْ، نَصَحَتْ، كَتَبَتْ، عَبَدَتْ
نَهَضْنَ، ذَهَبْنَ، نَصَحْنَ، كَتَبْنَ، عَبَدْنَ.

سعيدةُ نَهَضَتْ مِنَ النّوم صباحا وعَبَدَتِ اللّهَ و
ذَهَبَتْ إلى المَطْبَخِ وطَبَخَتِ الطّعام وبناتُها أيضا
نَهَضْنَ مَعَها وعَبَدْنَ اللّهَ وقَرَأْنَ القرآن وحَفِظْنَ
الدّروس ثمّ عَمِلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ وبعدَ الفطورِ لَبِسْنَ
ثيابا نظيفة لا فاخرة وذَهبْنَ إلى المدرسة في
قريتها ودَخَلْنَ الدَّرَجَةَ وجَلسْن فيها بأدبٍ
وما نظرتْ واحدةٌ مِنهنّ حِينَ الدرس يمينا ولا شمالا
ومُعَلِّمَتُهنّ مَدَحَتْهُنَّ فَانّهنّ كَتَبْنَ فُرُوضَ المدرسة
صحّةِ وفَرِحَتْ بِعَمَلِهِنّ، فيهِنّ حياءٌ والحياءُ من الايمان

وماسألن والدهن لباسا فاخرا او غذاء لذيذا وما رغبن
الى السينما وما تركن الادب فى حال من الاحوال فما غضبت
عليهن أمهن قط بل فرحت دائما، وكل واحد فى
البيت وفى المدرسة مسرور بخلقهن فعلى هؤلاء
البنات رحمة الله إنه جعلهن من البنات الطيبات

اسئلة :- متى نهضت الام ؟ ماذا فعلت فى المطبخ
متى نهضت البنات ؟ هل عبدن الله ؟ كيف خلقهن
هل فيهن حياء ؟ أغضبت عليهن الام ؟ أغضبت عليهن
المعلمة ؟ اهن طيبات ؟ أيفرح أخوانهن بخلقهن ؟
أطبخن الطعام مع أمهن ؟ أرغبن الى السينما ؟ أرغبن
الى لباس جميل ؟

ترجمہ کرو

(۱) لکھی، پڑھی، سمجھی، یاد کی، پکائی، پی، تعریف کی، شکر کی،
عبادت کی، پہنی، اٹھی، لی، گئی، نہ غصہ ہوئی، نہ

ظلم کی، نہ ماری، نہ کھیلی، نہ ہنسی، نہ سوئی نہ غفلت کی۔
(۲) رشیدہ نیند سے اٹھی اور عبادت کی، باورچی خانہ میں کسی عورت نے کھانا پکایا؟ وہ لڑکیاں مؤدب ہیں، ان میں شرم ہے، ان پر اللہ کی رحمت ہے وہ کبھی بے اجازت گھر سے نہیں نکلیں رشیدہ کی بہن بہت نیک ہے بُرے کاموں سے ہمیشہ (حذر) بچی ہے اس میں اللہ کا ڈر ہے؟ انجیر کس لڑکی نے توڑے؟ اس کی بہنوں نے انار اور سنترے اجازت سے توڑے، چاول گوشت اور گھی سے کس لڑکی نے کھانا تیار کیا (صنع)؟ یہ بالائی بڑی مزیدار ہے؛ مسکہ سے گھی بناؤ اور کھاؤ کیونکہ یہ گھی تم کو قوی بنائے گا۔
اے لوگو (صاف ستھرے) کپڑے پہنو۔ قیمتی کپڑوں کی خواہش نہ کرو کسی حال میں ادب نہ چھوڑو سینما سے بچو کیونکہ اس کا نفع اس کے ضرر سے زیادہ کم ہے۔
(۳) جو ماضی ہو اس کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہو اس کی ماضی:۔

سألتم، طبخت، نطبخ تعبدون، حذروا، حذرت، يمدحون، سكنوا، نصرنا، زرعتم، نصنع حصدتُ، تحلبون شهدنا، جعلت، نلبس، يمزحون، قطفوا، تأذنون، غسلتُ

درس ۳

(ماضی مؤنث حاضر)

قَرَأْتِ قَرَأْتُنَّ، صَنَعْتِ صَنَعْتُنَّ، حَذَرْتِ حَذَرْتُنَّ عَرَفْتِ عَرَفْتُنَّ طَبَخْتِ طَبَخْتُنَّ مَدَحْتِ مَدَحْتُنَّ،

جميلةُ بنت مُجتَهِدةٌ، هی عرفتا صُنْعَ إداٍم من الآدام فی مدرستها ثمّ صَنَعتْه یوما بِنَفْسِها فی البیت فَسَأَلَتْها عَمَّتُها۔ ماذا صنعْتِ یا جمیلةُ؟

جمیلة: صنعتُ یا عمّتی إداما جدیدا

العمّة: مِمَّنْ عَرَفْتِ ذلك الادام؟ ج: عرفتُ مِن معلّمتی۔ العمة مع مَن صَنَعْتِه الآنَ؟ ج: صنعتُه انا بِنفسی۔ العمّة: مِن أیّ الاشیاء صنعتِ؟

ج : صنعتُه مِن اللحم والبَيض والْخَضْراوات والسمن.

العمة : مِمّن أخذتِ جميعَ الخضراوات ؟

ج : أخذتها مِن خَضّارٍ

العمة : أين أخواتُك ؟ ج : هنّ فى تلك الحجرة

العمة: أماعَرَفْتُنّ عنيًا فى التّربيَةِ المَنزِليّةِ: أيّتُها البناتُ ؛

البنات : عرفنا يا عمّة ولكن ما صنعنا ذلك الادامَ إلى الآن .

العمة: أفى اعمال البيت نقيصةٌ ؟

البنات: لا: مافيها نقيصة بل عزّةٌ ومَدْح

العمة: أقرأتنّ كتابا فى السان العربي ؟

البنات: نعمْ قرأنا كتابا اسمه منهاج العربيّة،

العمة : أنا مسرورةٌ بكُنّ، إليكنّ، رغبتنّ فى لسان القرآن، والقرآن كلام الله ممّن مِنْ مَنْ.

اسئلة

مَاذا فعلت جميلةُ فی البيت؟ من سالها عن الادام؟ مِن ایّ شئٍ صنعت الادام؟ هل هی جيدة التربية المنزلية؟ این اُخواتها؟ هل عملن معها؟ اَقرأن کتابا فی العربی؟ هل رغبن فی لسان القرآن؟ هل القرآن کلام الله؟ ممن اخذت جميلة جميع الخضراوات

ترجمہ کرو

(۱) تو کس کے ساتھ گئی؟ کس کے پاس بیٹھی؟ تم کس کے پیچھے گئیں؟ وہ کس کے آگے گئیں؟ تم نے کس بعد پڑھا؟ تم نے کس سے لیا؟ وہ کس پہ ہنیں؟ کس کی کتاب پہ تم نے لکھا؟ کس کی کاپی تم نے لی

(۲) کونسی لڑکیاں اچھی ہیں؟ کون سے لڑکے چھوٹے ہیں؟ کون سے مدرسے بڑے ہیں؟ کونسی کتابیں مفید ہیں؟ کونسے گھر خوبصورت ہیں؟ کونسے باغوں میں پھل اور پھول ہیں۔

(۳) ماں اپنی لڑکی پہ غصہ ہوئی تو وہ خاموش ہوگئی۔ چچی نے جمیلہ سے پوچھا تونے کونسا سالن پکایا؟ انڈوں کا سالن کونسی لڑکیوں نے پکایا؟ امور خانہ داری میں میری بہنیں بہت

اچھی ہیں، تم، اے لڑکیو! کیا کبھی بے اجازت کسی باغ کو گئیں؛
تم کس کے ساتھ مدرسہ گئیں ؟ میں نے خود یہ کام کیا ہے۔
ترکاریوں کا سالن اس لڑکی نے خود کبھی نہیں پکایا، یہ
کھانے کا کمرہ ہے اور وہ سونے کے کمرہ سے چھوٹا ہے۔
کیا اس زمانہ کی لڑکیوں میں دینداری ہے ؟ کیا ان کے نزدیک
دین کی (دین کیلئے) اہمیت ہے ؟ کیا انھوں نے دین کا مقصد سمجھا ؟
کیا انھوں نے صحابیات کی سیرت پڑھی ہے ؟ ان کی سیرت کامیابی
کیلئے ضامن ہے۔

درس ۴
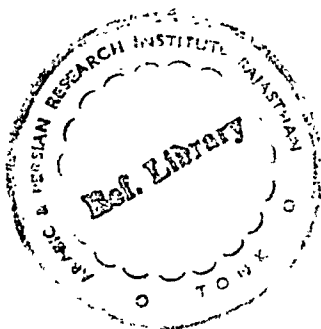
مدرسة البنات

(ماضی مؤنث غائب وحاضر مخلوط)

البناتُ لَبِسن ثیاباً نظیفة بعد الفَطور، ومشطْن شَعْرَهنّ ولبِسن الأحْذِیَةَ وذهبن إلی المدْرسة فی عربتها وجلسن فی الصفّ بادب، وبعدِ قلیلٍ دخلتِ المعلّمةُ حجرةَ الدّرسِ فنهضتِ البنات لها، ثمّ کتبتِ المعلّمةُ حُضورَهنّ فی السِجلّ

وأمرتِ العريقةَ بقراءة الدّرسِ فقدحتِ العَريفةُ الكتابَ
وقرأتِ الدرسَ بِصَوتٍ جَهيرٍ، وجميعُ التلميذاتِ
سمِعنَ بِعِنايةٍ وما نظرون يمينا ولا شما لا۔
المعلّمة (سالَت بنتا صغيرة): أفهمتِ الدّرسَ ياعابدةُ؟
عابدةُ:۔ فهمتُ يا سيّدتي جيدًا۔
المعلّمة (سألت جميعَ البنات): أسمعتّن الدرسَ وفهمتنْ
التلميذات: نعم: سِمعنا وفهمنا جيدًا جدًّا۔
المعلّمة: أنا مسرورةٌ بِعَملِكُنّ، أنكنّ كتبتنّ فروضَ
المدرسة بصحةٍ و فهمتنّ الدّرسَ الجديد جيّدًا

أسئلة

كيف ثياب البنات؟ هل عند المعلمة سِجل الحضور؟ كيف
قرأت العريقة الدرس؟ من سأل عابدةَ؟ هل لك اخوات؟ هل
قرأن كتابا في العربي؟ هل فيهن حياءٌ؟ أيتها البنات! هل علمتن أنّ
الهيبة خيبة!

أطبختنّ الطعام مع أمكنّ؟ هل عندكنّ بقرةٌ؛ أحلبتنّ اللبن تارةً؟ هل صنعتنّ الزبدة من اللبن تارةً؛ هل الحياءُ خيرُ خصلةٍ؟

ضمیروں کے لحاظ سے فعل لکھو۔

أنتِ (طبخ)، أنتن (سأل)، هُنّ (زرع)، أنتنّ (حصل) هي (نصر) أنتِ (فتح)، أنتم (قطف)، هي (مشط)، هُنّ (لبس)، أنتِ (اذن)، إنتِ (عرف)، أنتنّ (صنع)، هنّ (حعل)، هي (حفظ)، هو (ترك) هم ترك، انا (فتح)، نحن (ضرب)

ترجمہ کرو

۱۔ تو پوچھی، تم پوچھیں، تو نے کنگھی کی، تم نے کنگھی کیں، تو پہچانی تم پہچانیں، تم خاموش رہیں، تو خاموش رہی، تم مدد کیں تو مدد کی، تم پکائیں، کھولی، تو کھولی، دیکھیں، تو دیکھی، ماری، تو ماری، لی، تو لی، بیٹھیں، تم بیٹھیں، پکائیں تم پکائیں، سنیں، تم سنیں، تم خدمت کیں۔ خدمت کی، عبادت کیں تم عبادت کیں، تو پکائی۔

(۲) گرما کی تعطیل میں میری والدہ اور بہنیں بنگلور گئیں، معلمہ نے رجسٹر میں تمہارا نام کس کے پہلے لکھا؟ تم کس کے ساتھ

مدرسے میں داخل ہوئیں ؟ امور خانہ داری لڑکیوں کے لئے ضروری ہے، میرے جوتے کہاں ہیں ؟ اور کس لڑکی نے پہن لئے ؟ رشیدہ نے (صاف ستھرے) کپڑے پہنے، بالوں میں کنگھی کی اور مدرسہ گئی۔ کیا لڑکے بھی اپنے بالوں میں کنگھی کرتے ہیں ؟ (دھوپ دشمن) میں بغیر جوتے کے نہ نکلو، سردی کے موسم میں (پتلے) کپڑے نہ پہنو اے لڑکیو! کیا تم پر وطن کی خدمت واجب نہیں ؟ کیا تم نے وطن کا ترانہ (بڑی) آواز سے پڑھا ؟

عابدہ (مؤدب) لڑکی ہے، اس نے درس کے وقت کبھی ادھر اُدھر نہیں دیکھا۔ کیا ان لڑکیوں نے نماز کی اہمیت کو جان لیا ؟ نماز کے لئے بڑی اہمیت ہے

——— (۸۸۸) ———

درس ۵

(اسم جمع مذکر جس کے آخر، و،ن ہے)

صَدَقَ: صادقٌ، صادِقُونَ، أَمَرَ:- آمِرٌ، آمِرُونَ

نَجَحَ:- ناجِحٌ، ناجِحُونَ، خَدَمَ، خادِمٌ، خادِمُونَ، عابِدُونَ

راکعون، ساجدون، ذاکرون، صالحون، مجتہدون

مودّبون، محبوبون، مسرورون، مذھومون۔

الظّالِمون	الذاکِرون	الکاذِبون
مِنَ الظّالِمِینَ	لِلذاکِرِینَ	علی الکاذِبِینَ
الصّادقون	الغافرونَ	العاملونَ
مَعَ الصّادِقِینَ	خیرُ الغافِرِینَ	اجرُ العامِلِینَ

المُجْتَہِدُونَ ناجِحونَ، والناجحون محبوبونَ فھم

يخدمون أمّهم ووالدهم وينهضون من النوم صباحا الصلوة، فانهم يعلمون أنّ الصلوة خيرٌ من النّوم فلا يكسلون عنها أبدا، فهُم الرّاكعون الساجدون الآ مرون بالمعروف، لاتخرج من لسانهم كلمةٌ فاحشه اعمامُهم وأخوالهم بهم مسرورون، فكلهم منهم دعاءٌ ولهم فى الدنيا حسنةٌ وفى الآخرة حسنةٌ وهم صالحون يصحبون الصالحين ويحذرون المفسدين فانّ المفسدين مذمومون واولئك هُم الخاسرون ولهم فى الدنيا خزىٌ، إعلموا أيّها الاولاد! أنّ الانسان يحصُد كما يزرع.

قوسین کے الفاظ ملا کر پڑھو اور لکھو:

مِن (الشاكرون)، فى (السلجدون)، بِ (غائبون)

مع (الصابرون)، اوّل (العابدون)، انّ (للظّالمون)

أنصُروا (المظلومون)، اِنّ (الكافرون)، ب (المومنون)

خیر (الحاکمون)، اَرْحَمْ (الراحمون)، لِ (المؤمنون)
عمَلُ (المفسدون)، ربّ (العالمون) فی (العابدون)
اتّحاد (المسلون)، مع (الصادقون)، من (الخاسرون)
مدحتُ (المجتہدون)، لاترحموا (الظالمون)، ننصر
(المسلمون)

ترجمہ کرو

اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہے، ظالموں کے لئے (بڑا) عذاب ہے۔ اور وہ آخرت سے غافل ہیں، سب ہماری طرف رجوع ہونے والے ہیں، رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ پس کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ اور مجھ کو ظالم لوگوں کے ساتھ مت کرو۔ کامیابی محنتوں کے لئے ہے، وہ (نیک) لڑکے ہیں؛ نیکوں کے ساتھ رہتے ہیں، ہر چیز خلوص سے کرو کیونکہ مخلص محبوب ہیں، سستی کرنے والوں کے لئے ناکامی اور دنیا میں رسوائی ہے، وہ ہر وقت نقصان اٹھانے والوں میں ہیں۔ قومیت کو نہ پوچھو جیسا کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ تم اللہ کے بندے ہو نہ کہ قومیت کے بندے اسلام میں وطنیت یا قومیت نہیں ہے، تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

درس ٦

مضارع مؤنث غائب

تَنْهَضُ ، يَنْهَضْنَ ، تَلْبَسُ ، يَلْبَسْنَ ، تَخْرُجُ ، يَخْرُجْنَ
تَسْهَرُ ، يَسْهَرْنَ ، تَشْهَدُ ، يَشْهَدْنَ ، تَسْتُرُ ، يَسْتُرْنَ

———— (۱) ————

رشيدةُ تنهض من النّوم صباحا وتعبد الله ثمّ تقرأ القرآن فانّ قراءة القرآن كلّ صباح بركةٌ وبعد الفطور تلبس لباسا نظيفا ساذَجا يَسْتُرُ جسمَها وتذهب إلى المدرسة فى العربية وتقرأ هناك كتبا فى العربيّ والانكليزيّ وتلعب العابا رياضيّة ولا تَشْهَد السينما فانّ السينما ظاهره جميل وباطنه قبيح، نفعه اقلّ من ضرّه و تَخْدِم امّها و والدَها فكُلّ واحد يمدحُها

ومن صاحبا تها بنات يرقدن إلى طلوع الشمس لأنّهنّ يشهدن السّينما ويسهرن الّيلَ ولا يرغبن الى الصلوة ولا الى أعمال البيتِ ويلبس ثيابا لا تستُرُ اجسامهنّ بل يقرأن الكتب الانكليزيّةَ كثيرا ولا يقرأن القرآن ولا يذكرن الله و

درس ٦

رسوله، فهن جيدات في اللسان الانكليزي وما قرآن
كتابا في اللسان العربي وهن يعلمن أنّ لسان القرآنِ
والقرآنُ هداية للمسلمين

أسئلة

متى تنهض رشيدة؟ أترقد الى طلوع الشمس؟ اتقرأ كتابا في العربي؟
أتطبخ مع أمّها؟ اتشهد السينما؟ أتستر ثيابها جسمها؟ أيّ لباس
رشيدة؟ أتمدحها المعلمات؟ أتقرأ أختك كتب العربي؟ أتطبخ
الطعام؟ أتقرأ المسلمات كتبا عربية؟ أيرغبن الى اللسان الا
نكليزي؟ أيسهرن الليل؟ أتسهر البنات للذين؟

ترجمہ کرو

یہ لڑکی ذہنی طریقہ پر عربی پڑھتی ہے (نیک) لڑکی بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھتی
ہے نماز کبھی نہیں چھوڑتی۔ کیا مسلم لڑکیاں مدرسہ کو بغیر گاڑی کے جاتی ہیں۔؟
(اچھی) لڑکیاں اپنے جسم کو چھپاتی ہیں۔ وہ (سادہ) لباس پہنتی ہیں۔ ان کی
خالائیں اور چچیاں ان سے خوش ہوتی ہیں سعیدہ صبح تفریح کے لئے نکلتی ہے۔؟
اور پرندوں کی آواز سے خوش ہوتی ہے اور اللہ کی تعریف کرتی ہے۔ اللہ ہمارے
عیوب کو چھپاتا ہے اے میرے گناہوں کو بخش دے تو ہی بخشنے والا اور مہربان ہے
ہر کام خلوص سے کرو اور ریا سے بچو۔

درس ۷

تَفْعَلِينَ، تَغْسِلِينَ، تَخْبِزِينَ، تَمْلَئِينَ، تَكْنُسِينَ، تَعْجِنِينَ، تَفْعَلْنَ، تَغْسِلْنَ، تَخْبِزْنَ، تَمْلَأْنَ، تَكْنُسْنَ، تَعْجِنَّ۔

فريدةُ تسالُ خادمَتَها عَنِ الفَطورِ وهي مشغولة بالطبخ:۔

فريدة:۔ ماذا تَفْعَلِين؟ الخادمة:۔ أُعجِنُ الدقيق يا سيّدتي!

فريدة:۔ متى تَخْبِزين؟ سيّدي يذهب اليومَ صباحا الى الديوان

الخادمة:۔ أتحسبين ياسيّدتي أنّي جالسةٌ بِغيرِ شُغلٍ؟

فريدة:۔ متى تغسِلين الاواني؟ خ: قَدْ غسلتُها ياسيّدتي؟

فريدة:۔ متى تَمْلَئين الجَرّةَ بالماء؟ خ:۔ ملأتُها آنِفا؟

فريدة:۔ أكَنَسْت غُرْفَةَ الأكْلِ؟

خ: لا: ما كنستُها ثمّ سالَت فريدةُ جميعَ البنات عن أشغالِهِنّ

الام:۔ ماذا تَفْعَلن الآنَ؟

البنات :- نقرأ الدروس ونكتب فروض المدرسة .
الأم - أتقرأن الدرس العربي كل يوم ؟
البنات :- نعم : نقرأ كل يوم ۔
الأم :- أتحسبن أن العربي صعب ؟
البنات :- لا : إنه ليس كذلك : بل الناس جعلوه صعباً
أسئلة : . أين تسكنين أيتها البنت ؟ أعجنت الدقيق تارة
أخبرت ؟ أملأت جرة الماء ؟ من سأل الخادمة عن الفطور ؟
من عجن الدقيق وخبز ؟ أيتها البنات ! أتخبزن ؟ أتغسلن
الاوانی ؟ أتكسن البيت ؟ أتركتن الصلوة تارة ؟ أيترك
المسلم صلوة ؟ أنی ترکها عذاب ؟ ماذا تفعل الخادمة ؟
جو صیغہ ماضی ہو اس مضارع اور جو مضارع ہو اس کی
ماضی لکھو :-
سترت ، تمشط ، يمشطن ، تخبزن ، تملأن ، تعجن ،
عجنتن ، خبزن ، ملأن ، كستن ۔

ترجمہ کرو

پڑھتی ہے - پڑھتی ہیں. لکھتی ہے - لکھتی ہیں، پکاتی ہے' پکاتی ہیں - کھاتی ہے' کھاتی ہیں - کھیلے گی' کھیلیں گی - دیکھے گی - دیکھیں گی ' نکلے گی' نکلیں گی' تو عبادت کرتی ہے' تم عبادت کرتی ہیں - تم کنگھی کرتی ہیں، تو کنگھی کرتی ہے' تو خلعت کرتی ہے' تو خلعت کرتی ہے - تم خلعت کریں گی' سنتی ہے' ہنستی ہیں

اے لڑکی! کیا تو جھوٹ سے نہیں ڈرتی (حذر) ؟ تو کس مدرسہ میں پڑھتی ہے ؟ کیا تو پکانا جانتی ہے ؟ کیا تو والدہ کی خدمت کرتی ہے ؟ کیا وہ قرآن سمجھتی ہے ؟ کیا قرآن (پڑی) آواز سے پڑھتی ہے ؟ کیا تو (قیمتی) کپڑے پہنتی ہے ؟ تو روٹی زیادہ کھاتی ہے یا چاول ؟ اے لڑکیو! کیا تم اپنی والدہ کی خدمت کرتی ہو ؟ کیا تم (سادہ) لباس پہنتی ہو ؟ کیا تم اپنے بالوں میں کنگھی کرتی ہو ؟ کیا تم مساکین کی مدد کرتی ہو ؟

اے بہنو! تم سینما کے لئے جاتی ہو' لیکن (کسی اچھے) کام کے لئے نہیں جاتیں - کیا تم نہیں جانتیں کہ سینما کی برائی اس کی بھلائی سے زیادہ ہے ؟

درس ۸

لُعْبَةُ الغُمَّيْضَةِ

فی لیلة مُقْمِرَةٍ بعد الفراغ من الصلوة وفروض المدرسة سَكِينَةُ جَمَعَتْ عِدَّةَ صاحباتٍ لها فضربن قُرعة بينهنّ وجعلن سعيدة لصة وعَصَبْنَ عينها بِمِنْدِيل وتركنها وهی وحيدة وبَعُدْنَ عنها وهُنّ حولها فی دائرةٍ يضحكن، وهی تذهب وراءهنّ بِجِدّ: تارة يمينا وتارة شمالا، وبعد قليل نجحت

سعيدةُ في القبضِ على واحدةٍ منهنّ، فسألتها البناتُ

أتعرفين يا سعيدةُ، من هذه؟ فعرفتها سعيدةُ وذكرتْ

اسمها أنها رشيدةُ فسألتهن: ألا ترفعن عني المنديلَ

وتجعلن هذه البنت مقامي؟ فرفعتِ البنا عنها منديلها

وجعلن رشيدة لصّةً مقامها وجلسن قليلا لأنهنّ

تعبن جدًّا ثم أخذن في اللّعب من جديد

أسئلة: في أيّ ليلة لعبتِ البنات؟ أيّ لعبة لعبن؟

ماذا فعلن أوّلا؟ من جعلنها لصّةً؟ بأيّ شئ عصبن عينها؟

كيف ذهبت وراءهنّ؟ على من قبضت؟ هل تعبتِ

البنات؟ لماذا رفعن المنديل عن سعيدة؟ لماذا جلسن

قليلا؟ أفرغن الصلوة؟ أتلعب جميع البنات في الليلة المقمرة؟

ترجمہ کرو

لڑکیاں چاندنی رات میں کھیلتی ہیں حبیبہ نے لڑکیوں کو کیوں جمع کیا؟ وہ قرعہ ڈالیں گی، اور ایک لڑکی کو چور بنائیں گی، شریفہ! کیا کبھی آنکھ مچولی کھیلتی ہے؟ کیا تو کھیل کے لئے رات میں جاگتی ہے؟ کون سی لڑکیاں پڑھنے کے لئے جاگتی ہیں؟ لڑکیو! کیا تم کام سے تھک گئیں (محنتی)، لڑکی کبھی نہیں تھکتی۔ لڑکیو! تم کب سعیدہ کی آنکھ سے پٹی نکالو گی (رفع)، اور کھیل کب شروع کرو گی؟ کئی لڑکیاں کھیل کے لئے بیٹھی ہیں (قعد جلس)، ہوم ورک کر لی ہیں اور نماز سے فارغ ہو گئی ہیں۔

قوسین دور کرو، اور ضمیروں کے لحاظ سے ماضی مضارع کے مناسب صیغے لکھو اور ترجمہ کرو:-

(سکت)، أنتِ (رغب)، أنا (لعب)، نحن (جمع)

هي (غضب)، هنّ (رفع) أنا (لبس)، أنتنّ (عجن)، هي (خبز)، أنتِ (كنس)، هم (ملأ) أنتم (حذر)، أنتِ (مشط)، أنا (مدح)، أنت (خسر)، هنّ (فتح)، أنتنّ (طبخ)، هي (سهر)۔

درس ۹

(ماضی ومضارع مؤنث مخلوط)

أُسْرَةٌ مِسْكِيْنَةٌ

تصویر (۱)

نهضت الأمّ وبناتها من النوم وبعد صلوٰة الفجر اخذن في العمل فالآن فواحدةٌ منهن تكنُس وأُخْرىٰ تغسِل الصحاف والقدور والملاعق، والبنت الكبيرة تطبخ مع أُمّها وقد خرج والدهنّ الى السوق ويرجع عن قريبٍ باللحم والخضراوات.

تصویر (۲)

الامّ تفرح بناتها، فانهنّ يخدمنها كثيرا وما رغبن قطّ في طعام لذيذ ولا لباس فاخر، أعمامهنّ وأخوالهن يفرحون بأعمالهنّ، وما غضبوا عليهنّ قطّ، هؤلاء البنات ما دخلن في مدرسةٍ لأنّ والدهنّ رجل مسكين لايقدر على أجرة العربة ولا على اجرة المدرسة فهنّ يقرأن ويكتبن في بيتهنّ ويفعلن كما يأمرهنّ اكابرهنّ ويعلمن ان السعادة والفوز في طاعة الله ورسوله وفي العمل بنصائح الاكابر هذه أسرة غنية راضيةٌ عن نصيبها وشاكرةٌ عليه ورجالُ الأسرة

يعملون بمشقةٍ طول النهارِ ويرقدون في الليل بأمنٍ و سلامٍ لا يعرفون المكر الخداع ولا يحسدون أحدا فلله يشكرون و بنعمته لا يكفرون

أسئلة :- من يكنس ؟ من يغسل القدور ؟ من يطبخ ؟ من ذهب إلى السوق ؟ متى يرجع ؟ لماذا تفرح الأم بناتها ؟ أو الدهن يغضب عليهن ؟ لماذا لا يذهبن إلى المدرسة ؟ في أي هن جيدات ؟ أتحسد رجال الأسرة أحدا ؟ أيكفرون بنعمة الله ؟ أغسل الأواني نقيصة ؟ أتأكلون بالملاعق أم باليد ؟

ترجمہ کرو

اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر بلند مت کرو، اللہ کا نام اس پر لو (ذکر) بری باتوں (فواحش) کے قریب مت ہو، دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا ہے، معلمہ بورڈ پر چاک سے لکھ رہی ہے اس کی میز پر حاضری کا رجسٹر ہے وہ (محنتی) ماں ہے

جھاڑو دیتی ہے، رکابیاں اور ہانڈیاں دھوتی ہے اس کا گھر صاف ستھرا ہے، وہ امور خانہ داری میں بہت اچھی ہے دنیک لڑکی، اپنی ماں کی خدمت کرتی ہے وہ اپنے خاندان کے لئے فخر ہے کون سی لڑکیاں کھانے کے کمرہ میں گئیں۔ مکہ اور بالائی گھا گئیں! اس ترکاری بیچنے والے پاس تمام ترکاریاں ہیں، باورچی خانہ میں خادمہ آٹا گوندھ رہی ہے۔ تھوڑی دیر میں روٹی پکائے گی اے لڑکیو! کیا تم آج انڈوں کا سالن پکاؤ گی؟ یا ترکاریوں کا؟ ہم توجہ سے بڑوں کی نصیحت سنتے ہیں اور ادھر ادھر نہیں دیکھتے۔ اس قلم میں سیاہی بھرو۔ آج میں بہت تھک گیا، کیا تم بھی تھک گئے؟ ان لوگوں نے چور کو پکڑ لیا۔ اور اس کو خوب مارا۔ ہم نے دستی سے اس کی آنکھوں پر پٹی باندھی۔ وہ نہیں جانتا کون اس کے اطراف ہیں، لکھو اور پڑھو، کھاؤ اور پیو لیکن اللہ اس کے رسول کو نہ چھوڑو، دینداری پر نہ ہنسو آخرۃ کو یاد کرو، اور اس سے غفلت نہ کرو، اپنے نصیب پر قناعت کرو، دوسروں پر حسد نہ کرو، کیوں کہ حسد کرنے والے نقصان اٹھانے والے ہیں۔

درس ۱۰

البناتّ الطیّبات

(اسم مونث کی جمع جس کے آخر "ات" ہے)

البنات الطیّبات یحذون السّیآت ویعملن الصالحاتِ ویخدمن الأمّهاتِ ویصحبن العالمات وینصرن المسکِنات ولایخرجن من بیوتهنّ بدون إذن ولایفخرن بما لهنّ ولا بجمالهنّ ولا باسرتهنّ ولاینبعن وِ واجامذموما ولایصحبن البنات الغنّیات ولا یحسدنهن فانهنّ قانغات بنصیبهنّ ولایحسبن اللباس السادج نقیصةً فهنّ صابرات وشاکرات فی کل الاحوال فیهنّ حیاء أبصارهن غضیضة ولایترکن الصلوۃ فی حال ویقرأن کتبا فی العربی والانکلیزی ولایرغبن عن الألعاب الریاضیة ویلبسن لباسا یستر اجسامهنّ فیمدحهنّ کلّ واحد فی البیت وفی المدرسة ولایحسبن العمل نقیصة وماهنّ کبنات یتّعبن الغنیات ولایصحبن الصالحات ولایحذرن السّیآت وهنّ قد قرأن کتبا کثیرة ولکن لایعرفن شیئا فی التربیة المنزلیّة ولایقدرن علی صنع ادام أو خبز

أسئلة :- هل في البنات الطيّبات حياء؟ أيرغبن عن العمل؟ كيف أبصارهن؟ أيحسبن أعمال البيت نقيصة؟ من يصحب الصالحات؟ من يفعل الحسنات؟ هل تكنس البنات؟ أيخبزن؟ أترغب البنات الطيّبات عن الصلوٰة؟ أيعملن مع أمّهنّ اعمال البيت؟ هل تنفعهنّ التربية المنزليّة؟ أتلعب البنات في الليلة المقمرة؟ أتحسد احداً؟ أتتبع الجاهلين؟ أتصاحب لعالمات الجاهلات؟

ترجمہ کرو

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اُس نے ہم کو اچھی چیزیں (طیّبات) دیں شرم سے لڑکیوں کی نگاہیں نیچی ہیں، وہ کبھی برائیوں کے قریب نہیں ہوتیں۔ وہ ہمیشہ نیکیاں کرتی ہیں۔

اے (دولتمند) لڑکیو! کیا تم سمجھتی ہو کہ پکانا بے عزتی ہے؟ امورِ خانہ داری تمام لڑکیوں کے لئے ضروری ہے (اچھی) لڑکیاں اپنی ماؤں کی خدمت کرتی ہیں ضرورت کے وقت کسی کام سے منہ نہیں موڑتیں (رغب عن) اور اپنے نصیب پر قناعت کرتی ہیں اور ہر حال میں صبر کرتی ہیں اور اپنے رب کا شکر کرتی ہیں۔ اے لڑکیو! فیشن کے پیچھے نہ پڑو۔ اس میں فائدہ نہیں ہے بلکہ (بڑا) نقصان ہے۔

تمرین

رشید ولدٌ مسکین غضیضُ البصرِ مؤدّبٌ یلبس لباسا ساذجا نظیفا یحسبه الآخرون غنیًّا ویصحب اولادَ الأغنیاء ولکن لا یسأل والده لباسا جمیلا وأحذیةً ثمینة کمثلهم ویقرأ وقت القراءة فی غرفته بعنایة ویلعب وقت اللعب فلذا لا یسهرُ اللیلَ عند الامتحان ولا یحسب اعمال البیت نقیصةً یذهب عند الضرورة إلی السوق لشراء الخضرات واللحم ویرحم المساکینَ وینصرهم ولا تخرج کلمةً فاحشة من لسانه، هو واصدقاؤه یخرجون فی اللیالی المُقمِرة للنزهة، ما غضب علیه اعمامه قطّ ولا أخواله وتفرح بأعماله أمّه وأخواته أیضا یفرحن بها فما غضبت علیه أمّهُ ولا نساءُ أسرته غضبن قط ولا یرغب أبدا عن الصلوة، وهو من أسرة مسکینة، یأکلون من رزق الله ولذ یشکرون وبنعمته لا یکفرون. فاجعلوا رشید أیها الأولاد! مثالا لأنفسکم وعلیکم بادب الکبار فان ذلک دأب الخیار فلا تفخروا بالمال له زوال، ولا تحسبوا عمل البیت نقیصة واحذروا الفساد والکسل والزموا النشاط فی العمل ألا تعلمون أن الفوز للصالحین المجتهدین

درس ۱۱

امر مؤنث

اُعْبُدْ : اُعْبُدِی اُعْبُدْنَ اِنْهَضْ : اِنْهَضِی اِنْهَضْنَ

اِحْمَدْ اِحْمَدِی اِحْمَدْنَ اُشْکُرِی اُشْکُرْنَ کُلِی کُلْنَ

الامّ تنصح بنتا صغیرة لها:-

حبیبة! اَنتِ بنتٌ طیّبة انهضی من النوم صباحا واعبُدی اللہ معی لانّہ خلقکِ و رزقکِ من الطیّبات فکلی واشربی واشکری لہ واصحبی البناتِ الصّالحات فانّ صحبة الصّالحاتِ تجعلکِ صالحةً والبسی ثیابا نظیفةً

سأذجة وافعلي كما يأمركِ اكابركِ واعلمي أن سعادة الاصاغر في طاعة الاكابر۔

وتنصح الامّ بنات كبيرات لها ايضا:۔

بناتي! إحمدن اللهَ وْاشكرن له وَاعْبُدْنه وَاصْحَبن بناتٍ طيبّات واذهبن الى المدرسة في غربتها وَادْرُسْن علوما مختلفة نافعة وارغبن الى دراسة العربي فان العربي لسان القرآن والحديث بناتي! عليكنّ بالطباخة والتطريز والخياطة واحذرن السكسلَ عن التربية المنزليّة فانّ كثيرا من البنات يدرُسن علوما كثيرةً ويفخرن بها ولكن لايرغبن اليها فانها عندهنّ نقيصة۔ (واحد اور جمع (مونث) کے صیغے لکھو اور پڑھو۔)

اِسْمَعْ، اُنْصُرْ، اُخْرُجْ، اُسْكُتْ، اِغْسِلْ، اُكْنُسْ، اِخْبِزْ اِعْجِنْ، اِضْحَكْ، اِرْكَعْ، خُذْ، اِسْأَلْ (سَلْ)، اِجْمَعْ، اِغْضَبْ اِحْذَرْ، اِفْتَحْ، اِمْلَأْ، اِمْنَعْ، اِخْتِمْ، اِعْصِبْ۔

ترجمہ کرو

اے لڑکی! (بری) عادتوں سے بچ، اپنی نگاہیں نیچی رکھ (جعل)، امور خانہ داری سیکھ (عرف)، تو اس سے کبھی بے توجہی نہ کر (رغب عن)، اے لڑکیو! بے حیائی (وفاحۃ) سے ڈرو (حذر)، (بری) لڑکیوں کے لئے دنیا اور آخرت میں برائی ہے، کیا لڑکیاں سمجھتی ہیں (حسب) کہ (میلے) یا (سادے) کپڑوں میں بے عزتی ہے؟ بیٹی! بالوں میں کنگھی کر (صاف ستھرے) کپڑے پہن، کتابیں لے اور گاڑی میں مدرسہ جا، خادمہ! جھاڑو دے، گھڑے میں پانی بھر، آٹا گوندھ اور جلد روٹی پکا، اے لڑکیو! بڑوں کی نصیحتوں پر عمل کرو، کھاؤ، پیو، اور اللہ کا شکر کرو، کیا تم کو نہیں معلوم کہ وہ تم کو ہر چیز بے حساب دیتا ہے؟ کسی پر نہ ہنسو، اپنے بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھو، ان کی نصیحت پر عمل کرو۔

درس ۱۲

نہی مؤنث

نَکْفُرُ۔ لاتکفُرِی لاتکفُرُن، لاتَلعَبِی لاتَلعَبْن
لا تَجْعَلِی، لاتَجعَلن لاتکسلِی لاتکسَلن، لاتفخَرِی
لاتفخَرن تلک الامّ تمنع عن بعض الاعمال بنتا
صغیرۃ و بناتٍ کبیرات لھا ھکذا:۔

یا بنتی! الٰھنا واحد فلاتجعلی مع اللّٰہ الٰھا آخر واشکری
لہ ولاتکفری بہ فانہ یرزقک رزقا حسنا ویحفظک من
کلّ افۃ ولاتصحبی البنات الخبیثات فان صحبتھن تجعلک
خبیثۃً ولا تأخذی شیئًا بدون إذن ولاتجعلی ثیابک وَ
سخۃً فان الناس یکرھونھا ولاتدخلی فی محادثۃ الناس ولا
تضحکی ھند الاکابر ولاتلعبی وقت القراءۃ ولاتقرئی وقت
اللعب۔ ایھا البنات الکبیرات! اِحمَدن اللّٰہ واشکّرن لہ فی کلّ حال و
لاتکفرن بہ ولاتکسلن عن عبادتہ فانّہ یرزقکّن بغیرحساب

ولاتحسبن انّ قدر المرءِ بمالٍ وافرٍ وبلباسٍ فاخرٍ ولا تصحبن بناتٍ غنيات ما فيهنّ حياءٌ ولا دِيانة ولاتنظرن الی ما لهنّ ولا الی لباسهنّ واقنعن بنصیبکنّ واصبرن علیه فانّ اللّٰه مع الصابرین ولاتخرجن بدون حجاب و لا ترغبن عن اعمال البیت والزمن طاعةَ اکابرکنّ فَاحفظن بناتی هذه الکلماتِ ولاتغفلن عنها فانَّ البناتِ الطیّبات یعملن بنصائح الامّهات۔

نہی واحد و جمع (مونث) کے صیغے لکھو

تحذَر، تنکرّه، تملآء، تکنُس، تترُك، تغسِلُ تحسُد ترفَع، تتعَب، تقبِض، تعصِب، تخبِز

اوپر کے صیغوں سے امر و نہی کے صیغے بناؤ

(واحد و جمع مذکر و مونث)

ترجمہ کرو

اے لڑکی کسی پر حسد نہ کر، دین سے غفلت نہ کر، اور اس سے منہ نہ موڑ، کسی پر ظلم نہ کر، ہمیشہ (عمدہ) لباس مت پہن، کسی صورت میں نماز نہ چھوڑو وہ دین کا ستون ہے (عماد) کسی سے کوئی چیز مت مانگ، بغیر سبب کے مت ہنس کیونکہ ہنسی اچھی چیز نہیں ہے، اے (بڑی) لڑکیو چھوٹی بہنوں پر ظلم نہ کرو، اللہ کے ذکر سے غفلت نہ کرو، گھر سے بغیر پردہ کے نہ نکلو، مساکین پر غضب نہ کرو، گھر کے کام سے منہ نہ موڑو، (بری) لڑکیوں کے ساتھ نہ رہو سادہ لباس کو برا نہ سمجھو، اپنے مال یا جمال پر فخر نہ کرو، کسی صورت میں جھوٹ نہ بولو کیونکہ اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہے، نماز میں سستی نہ کرو کیونکہ نماز مسلمانوں کی علامت ہے فیشن سے منہ موڑ لو اس کے پیچھے نہ پڑو اس میں بڑا نقصان ہے۔
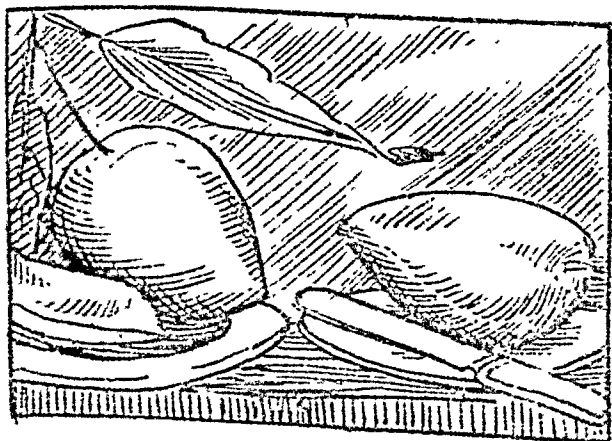
الأنبجُ

الأنبج فاكهةٌ لذيذة وشجره كبيرٌ، ينبتُ في الهند و
قشره ثخينٌ، في داخله نواةٌ كبيرة، الانبجُ الفجّ لونه اخضرُ
وشوحا مضٌ وحموصته لذيذة واليانع منه لونه اصفرُ وهو
حلو، اهلَ الدكن يصنعون من الأنبج الفجّ والبصل واللحم
والسمن إداما لذيذا يأكلونه برغبة، أنبج الدكن مشهورٌ
في الهند، وله اقسامٌ كثيرة بعضها نقطعه بالسكين ثم نأكله
وهذا أخيرُ قسمٍ من الأنبج، مافيه من زغب وبعضها نرشفه
برغبة شديدة،

وتارةً تعصره في إناء ثم نمزجه بقليل من السكر واللبن والقشطة وهذا العصير لذيذ جداً۔

الأنبج يكثر في فصله ويحصل لكل غني وفقير فيأكلونه كثيراً لأنه رخيص، الأنبج يجعل الانسان قويا فهذا نعمة الله عليكم ايها الناس! فكلوا من رزق ربكم واشكروا له فانه يرزقكم من الطيبات أفلا تشكرون؟ اعلموا ان الشكر سبب لزيادة النعمة

أسئلة: أين ينبت شجر الأنبج؟ أين يكثر؟ أقشره رقيق؟ ماذا في داخله؟ هل الأنبج الفج حلو؟ هل الأنبج اليانع حامض؟ بأي شئ تقطعون الأنبج؟ أتأكلون الأنبج كثيرا؟ أأكلت عصيره؟ أنظرتم أشجاره أهي قصيرة؟ أتأكلون نواته؟ أهي قصيرة؟ أتأكلون نواته؟ أهي حلوة؟ لماذا نشكر الله؟

ترجمہ کرو۔ آم بھی ایک نعمت (کیجے) آم کا نام "کیری" ہے کیا تم نے کبھی اس کا سالن کھایا؟ اس کا سالن دکن والے شوق سے کھاتے ہیں؟ لڑکیو! پیاز کاٹو اور کیری کا

سالن پکاؤ، ہمارے بھائی خواہش مند (راغب) ہیں، آم کا رس بڑا مزیدار ہوتا ہے، اس میں دودھ، بالائی اور شکر ملاؤ اور کھاؤ، اور اللہ کا شکر کرو (دیکھیے) آم کھاؤ اور دودھ پیئو۔ بہن! آم لے اور چھری سے کاٹ، لڑکو! آم لو اور چوسو، ہم سنتے ہیں کہ چوسنے کے آم مفید ہوتے ہیں آم تم کو قوی بنائیں گے۔ گٹھلی کے اندر (سفید) مغز ہے، لیکن وہ مزیدار نہیں ہے، کیا ہر آم میں ریشہ ہے، چوسنے کے آم کاٹنے کے آم سے سستے ہیں۔

ان افعال کے امر و نہی (مذکر و مؤنث) کے صیغے لکھو:-

تعمّل، تخدم، تحصر، تقطع، تصنع، تحذر، تصحب، تمدح، تطبخ، تعصب، ترفع، تجمع

ذیل میں جو ماضی ہو اس کا مضارع، اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو:-

مدحتُ، یطبخن، تعصبین، رفعتم، جمعتُ، تصنع، أحذر، نترکنا، صحبوا، لبستِ، تعجنین، کسستُ، غسلن، تشہد، یکسلون، یعبدن

درس ۱۴

(شروع میں (و) والے تین حرفی فعل)

وَجَبَ يَجِبُ، وَقَفَ يَقِفُ، وَصَلَ يَصِلُ، وَجَدَ يَجِدُ
وَصَفَ يَصِفُ، وَضَعَ يَضَعُ،

سعيد: متى نَصِلُ إلى المدرسة ؟ يارشيدُ!
فريد: أَصِلُ دائمًا على وقتها
سعيد: أَتَقِفُ فى الطريق؟ فريد: لا أَقِفُ أَبَدًا
سعيد: أين تَضَعُ كُتُبَكَ؟ فريد: أَضَعُهَا فى الدُرج
سعيد: أَتَصِفُ لى كيف مدرستك؟ فريد: نعم،
أَصِفُهالك: مدرستى لها بناءٍ كبيرٍ وجميل، فيه غُرُفَاتٌ
كثيرةٌ منها غُرْفَةٌ لناظرالمدرسةِ وغرفةٌ لِلمكتبَة،
وغرفة لأدَواتِ الألعابِ الرياضّية وغُرْفاتٌ أُخرىٰ
فيها طبقاتٌ مختلفةٌ وفيه قاعةٌ للخطابة يخطب فيها التلاميذ

وقاعة لِلصّلوة أ لا نعلم انّ الصّلوة من أهم الاعمال و

لِلمدرسة ميدان كبير لِلعب والتلاميذ يلعبون ألعابا

مختلفة بعد المدرسة فانّ اللعب يجب على التلاميذ

سعيد: كيف تجد ناظر المدرسة؟

فريد: أجده رجلا طيّبا، وهو شفيق علينا لا يغضب

على أحدٍ بدون سببٍ والأساتذة كذلك يفعلون وأنا

على ذلك من الشاهدين

أسئلة :- متى تصلون إلى المدرسة؛ أتقفون فى

الطريق؛ اين تضعون كتبكم؛ أتضع كتبك فى المكتبة؛

أتصف لى مدرستك؛ هل فى المدرسة قاعة للصلوة؛

أين تلعبون ومتى؛ أضربك استاذك؛ أغضبت عليك

أمّك؛ أين يخطب التلاميذ؛ أخطبت تارة كيف تجد

غرفة الناظر؛ أيقف الاستاذ حين الدرس؛ ماذا تجد فى

الحديقة؟

ترجمہ کرو

کیا تم میرے لئے تھوڑی دیر ٹھہرو گے؟ کیا تم اپنی کتابیں بنچوں پر رکھتے ہو؟ نوکرا تو نے میرے جوتے کہاں رکھے؟ لوگ ہم سے بیان کرتے ہیں کہ زمین ستاروں سے چھوٹی ہے، یہ گاڑی مدرس کب پہنچے گی؟ ہم اس میوہ والے کے پاس سنترے، سیب اور آم کثرت سے پاتے ہیں، ہم کتب خانہ (آصفیہ) کو ہر روز جاتے ہیں، اس میں بہت سی (مفید) کتابیں پاتے ہیں، کیا تم اس کتب خانہ میں پڑھنے والوں کے ناموں (اسماء) کا کوئی رجسٹر پاتے ہو؟ آپ اس میں اپنا نام پنسل سے لکھتے ہو یا فونٹن پن سے؟ ہم لوگوں میں خلوص نہیں پاتے، نماز جیسے فقراء پر واجب ہوتی ہے اسی طرح اغنیاء پر بھی واجب ہوتی ہے، ہم عربی کے لئے اپنی حیات وقف کردیں گے، عربی ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

درس ۱۵

اَلْمِنِیْمُ

شَجرةُ النّیم تَنْبُتُ فی الهند، لها اُغصانٌ کثیرةٌ علیها اُوراقٌ صغیرةٌ وظلّها وارفٌ، وَلها اَثمارُ مُرّةٌ صغیرةٌ فی داخلها نواةٌ صغیرة، والنّاسُ یَضَعون اوراقها فی کُتُبِهِم وثیابهم لاَنّها تَقْتُل الدّیدان وَ خَشَبُها صُلْبٌ جدًّا یَصْنَعَ النَّجّارُ منه الکَراسیَّ والطّاولات والسُرُرَ وَالأَبْوابَ والشَّبابیکَ وَغیرَها والنّاس یجلسون فی ظلّها لاَنَّ ریحَها مفیدة وسمعنا اَنّها تَنْفَعَ المَرِیضَ وهذا من فضل الله انّه خلقَ الاشیاءَ وجعل فیها نَفْعًا لِلأنام فَلَه الحمدُ والشّکرُ للدّوام -

اسئلة: هل ینفع النّیم؟ کیف ظلّه؟ کیف ریحه؟ هل اُوراقه کبیرة؟ هل اُثمارُه حلوة؟ هل الانبجُ مُرٌّ؟ کیف خَشَب النّیم؟ ماذا یصنع النّجار منه، لماذا یَضَع النّاسُ اُوراقَه فی الثیاب؟ اَتَضَعُونها فی کُتبکم؟

ترجمہ کرو

دیکھو کہ بڑھئی نے میزیں اور بورڈ کیسے بنائے؟ کمرہ کی کھڑکیاں کھولو کتب خانہ کا دروازہ اور اس کی کھڑکیاں خوبصورت ہیں کس بڑھئی نے بنائیں؟ کیڑوں کو کونسی دوا جلد مار ڈالتی ہے؟ حق کڑوا ہے، کیا ہر (کڑوی) چیز فائدہ دیتی ہے؟ کیا وہ لڑکیاں تختوں پر سوتی ہیں؟ مدرسہ کے لڑکے مدرسہ کو وقت پر پہنچتے ہیں، تم نیم کے درخت کن شہروں میں کثرت سے پاتے ہو؟ کیا تم ہمارے ساتھ تھوڑی دیر (قلیلا) ٹھہرو گے؟ کیا تم اپنی کتاب میں نیم کے پتے رکھتے ہو؟ میٹھی باتوں میں ضرر ہے اور کڑوی باتوں میں نفع، بزرگوں نے لکھا ہے کہ حق کڑوا ہے

ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے صیغے لکھو اور ترجمہ کرو:۔

انتَ (وَجد)، نحن (وضع)، أنتِ (وقف)، هم (وَصل)، هي (وصف)، هنّ (عصر)، أنا (خبز)، أنتم (وجد)، أنتنّ (رشف)، هي (كنس)، هنّ (خبز)، أنا (حلب)

درس ۱۶

ربیع میں و، ی والے تین حرفی فعل کی ماضی و مضارع

قَوْمٌ: قامَ یقومُ، عَوْدٌ: عادَ یعودُ، قَوْلٌ: قالَ یقولُ

جَیءٌ: جاءَ یجِیءُ، سیرٌ: سارَ یسِیرُ، غیبٌ: غابَ یغِیبُ،

حمید: متی قامَ الیومَ والدك من النوم یا مجیدُ؟

مجید: والدی قام قبل طلوع الشمس للصلٰوۃ

ح: أَإخوانُك قاموا من النّوم معه؟ م: نعم: قاموا معه

ح: أأمّك قامت من النّوم معهم؟

م: نعم: قامت للصلٰوۃِ معهم۔

ح: أأخواتُك قُمْنَ من النّوم مع أمِّهنّ؟

م: نعم: قمن معها

ح: أأنت قُمْتَ من النوم أيضًا؟

م: نعم: أنا أيضا قمت

ح: أين سرتَ بعدَ الصلٰوۃ؟

م: سِرْتُ إلی الحدیقة العمومیّة

ح: أأمّك وأخواتك سِرْنَ معك؟

م: لا: ماسارتْ أمى ولا أخواتى: بل إخوانى ساروا معى
ح: أجئتَ بثمرةٍ من الحديقة بدونِ إذنٍ؟
م: لا: ما جئتُ بثمرةٍ ولا بزهرةٍ بدونِ إذنٍ فانّ ذلك عملٌ غيرُ صالحٍ
ح، متى عُدتم؟ م: عُدنا بعد قليلٍ.
ح: ماذا قال لك والدُك؟ م: ما قال لى شيئاً۔
إعلموا أيّها الأولاد! أنّ النومَ فى أوّل اللّيل والقيامَ منه بكرةً يجعل الانسانَ صحيحا وغنيّا وعاقلا۔
أسئلة: أسرتَ إلى الحديقة؟ أجئتَ منها بثمرةٍ؟ أسرتم إلى المسجد بكرةً؟ أجاءكم رسولٌ من عند الله؟ من جاء بالقرآن؟ من يقرءُه؟ أسرتم إلى الميدان؟ متى عُدتم منه: قبلَ صلوة المغرب أم بعدَها؟
أىّ شئٍ يجعل الانسان صحيحا وغنيّا وعاقلا؟

ترجمہ کرو

اللہ نے کہا: کیا کہا؟ کیا یہ حق نہیں ہے؟ اور اللہ نے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں، نوح نے اپنی

قوم سے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو: تمہارے لئے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ تو نے اس سے کیا کہا؟ میں نے کسی سے کچھ نہیں کہا۔ اے لڑکی! تو یہاں کب آئی؟ کیسے آئی؟ کیا لائی؟ اے لڑکیو! تم مدرسے سے کب لوٹیں؟ کیا تم کبھی باغ (عام) گئیں؟ (بڑی) بہنوں نے تجھ سے کیا کہا؟ کیا خادمہ بازار گئی؟ وہ اب تک گوشت ترکاری نہیں لائی، کیا تم کبھی اپنے خاندان کے لئے کوئی (اچھی) چیز لائے؟ ہم منگل کے بازار سے (نئی) ہانڈیاں لائے وہ (نئی) رکابیاں کبھی لے آئے، ہم نے کسی سے کچھ نہیں کہا، وہاں سے کب آئے؟ کیا چیچے نہیں لائے، نہ ہم وہاں گئے اور نہ وہ یہاں آئے ہر مسلمان پر نماز واجب (ہوتی) ہے۔ اللہ کے بندے فجر کی نماز کے لئے جلد اٹھتے ہیں اپنے رب کے سامنے ادب سے کھڑے ہوتے ہیں۔

درس ۲۷
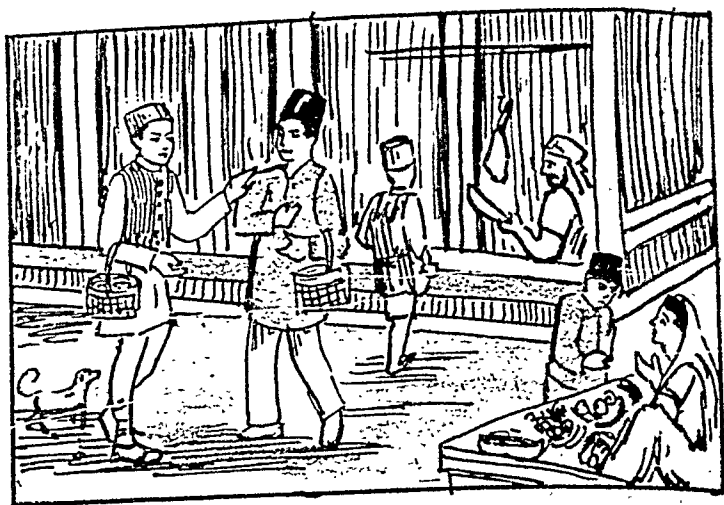
بیچ میں و، ی والے تین حرفی افعال کا مضارع

رَوْحٌ: راحَ، يَرُوحُ، تَرُوحُ، أَرُوحُ، نَرُوحُ، يَرُوحُونَ
يَرُحْنَ، تَرُوحُونَ، تَرُحْنَ، تَرُوحِينَ،

بَيْعٌ:- باعَ يَبِيعُ تَبِيعُ أَبِيعُ نَبِيعُ يَبِيعُونَ يَبِعْنَ
تَبِيعُونَ، تَبِعْنَ، تَبِيعِينَ

رشید: أَيْنَ تَرُوحُ عَلَى عَجَلٍ يا مجيدُ؟ ولِماذا

مجيد: أرُوحُ إلى السُوقِ لشِرِاءِ للحمِ

رشِيد: لِماذا تروحُ؟

مجيد: أروحُ لِشراءِ الحم والخَضراوات

رشيد: متى تروح إلى المدرسة؟

مجيد: أروح بعد ذلك

رشيد: اتَجئ أَنت بالخَضْراوات ولايجئ احدُ بها؟

مجيد: نعم اجئ بها أناعند الضرورة واُحْسبُ آنّ عمل البيت مافيه نقيصةٌ

رشيد: أيروح أولادا الاغنياء هكذا؟

مجيد: سَمعتُ أنهمّ لا يروحون

رشيد: أتَبيع الخضراواتِ نِساءُ؟

مجيد: نعم: النِّساءَ يبِعنَ الخَضْراواتِ والرجالُ ايضا يَبِيعونها - رشيد: أيّ الخضراوات يبِعْنَ؟

مجيد: يبيعن البطاطة والطماطم والباذنجان
والإسفاناخ والرجلة والبامية والقلقاس وغيرها
رشيد: من يبيع اللحم؟
مجيد: يبيعه القصاب
رشيد: أيّ لحم يبيع؟
مجيد: يبيع لحم الغنم
رشيد: أتروح النساء أيضا إلى السوق؟
مجيد: نعم. ولكن بعضهنّ لا يرحن

أسئلة: متى تقوم من النوم؟ أتروح إلى المدرسة كل يوم؟ أتبيع اللبانة القشطة؟ أتروح البنات إلى الميدان؟ أرحتم إلى الحديقة؟ من يبيع اللحم؟ ماذا يبيع الخضار؟ كيف تجدون لحم الغنم؟ من يبيع اللحم؟ أجئت باللحم تارةً؟ أتأكل الإدام بدون اللحم

ترجمہ کرو

اٹھا، گیا، کہا، لوٹا، آئے، گئے، دوست لوٹے، میں چلا، ہم نے کہا، ہم آئے، ہم اٹھے، تو چلا، تو نے بیچا، تو لوٹا، تم آئے، تم گئے، تم نے کہا، تم آئیں، تم گئیں، تم غائب ہوگئیں (وہ) اٹھیں، گئیں، آئیں، (وہ) گئی، غائب ہوگئی وہ آتا ہے۔ جاتا ہے (وہ) کہتے ہیں، جاتے ہیں، آتے ہیں، ہم کہتے ہیں، تم جاتے ہو، تم آتے ہو، ہم جاتے ہیں، میں آتا ہوں، تو جاتا ہے، تو بیچتا ہے، میں چلتا ہوں، (سیر) (وہ) آتی ہیں، کہتی ہیں، تو جاتی ہے، تو کہتی ہے، تو آتی ہے اور جاتی ہے، تم اٹھتی ہو اور کہتی ہو، تو کب اٹھے گی اور مدرسہ جائے گی؟

ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو:-

قالوا، قُلتِ، نقول، باعث، رَحتم، تَرُحن یبعن بعنَ رُحنا، بِعتَ، سِرّت أعود، غِبتَ، تغیبون، تعودون، عادوا اُجابُ، وصلتَ، نغیب تقفون یَقدُ تسیرون، اَصنعُ بِعنا

درس ۱۸
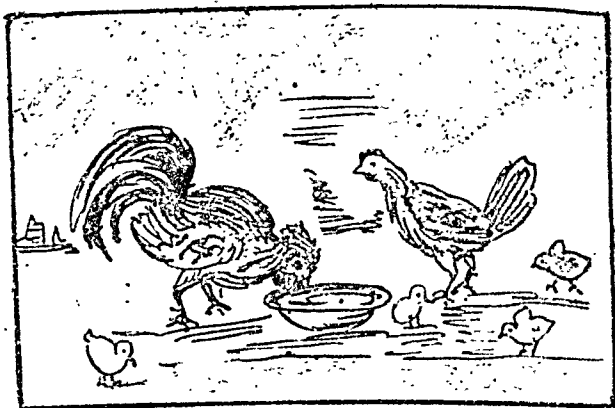
الدِّيكُ

الدِّيكُ مِنَ الطيُورِ الدّاجنَةِ، رِيْشُهُ جميلٌ وعلى راسِهِ عُرْفٌ كَمِثْلِ التاجِ، وهو أحمرُ اللّون، فى هذه الصورة الديكُ يَشْرب الماءَ فى إناءٍ والدجاجَةُ واقفةٌ و فِراخُها تَلْقُطُ، الحَبَّ، الدجاجَةُ نافعةٌ لأنّها تبيضّ كثيرا وبيضتها خيرُ غذاءٍ يأكلها الناسُ برغبةٍ بعضهم يأكل البَيضَةَ المغلِيَّةَ وبعضهم يأكل المَقْلِيَّة البيضَةُ المَغلّيةُ تَنفعُ كثيراً و لكنّ المقليةَ ليست كذلك بل هى لذيذة فقط، الاغنياء

يأكلون لحم الديك والدجاجة فانه لذيذ جدًّا الدّيكُ يَصدَح قبلَ الفجرِ، أسَمِعتُم صُداحه وفهمتم معناه؟ كأنّه يقول لكم:

أيّها الراقدون! إلى متى ترقُدون، فقُوموا من نومكم ولا تكسَلوا واعبدوا الله ربكم، الا تعلمون ان الله خلقكم ورزقكم من الطيّبات وحفِظكم من الآفات، فقوموالله واعبدوه واشكروه أفلا تشكرون؟

أسئلة: هل الدّجاجة جالسة؟ أين فراخها؛ أيبيض الديك؛ من ياكل لحم الدّيك؛ كيف تجدونه؟ ماذا يقول لكم الديك في صُداحه؛ أتقومون من النّوم بكرةً؛ أيّ شيئ على راس الديك؛ أتاكلون البيضة كلَّ صباح؛ أتنفعكم البيضة؛

ترجمہ کرو

(مخلوط مشق)

حق کون کہتا ہے، اللہ حق کہتا ہے، میں تم سے نہیں کہتا:

میرے پاس اللہ کے خزانے (خزائن) ہیں اور میں غیب نہیں جانتا۔ اس (عورت) نے کہا وہ اللہ کے پاس سے ہے اور وہ کہتے ہیں وہ اللہ کے پاس سے ہے اور اللہ پر (کے خلاف) وہ جھوٹ بولتے ہیں اور (حالانکہ) وہ جانتے ہیں۔ اے لوگو! تمہارے رب سے حق تمہارے پاس آیا ہے (قد جاء)

مرغ دانہ چگ رہا ہے، اس کی کلغی بہت خوبصورت ہے کیا طوطے کے سر پر بھی کلغی ہے؟ مرغ کب بانگ دیتا ہے؟ کیا تمہاری مرغی روز انڈے دیتی ہے؟ کیا تم روٹی سے (ابلا ہوا) انڈا کھاتے ہو؟ اطبا کہتے ہیں کہ انڈا بہترین غذا ہے، کیا لوگ گرمیوں میں مرغ کا گوشت کھاتے ہیں؟ وہ کہتے ہیں یہ مرغ کس کا ہے؟ ہم کہتے ہیں وہ ہمارا ہے۔ یہ لڑکیاں مرغ کی بانگ سے قبل نماز کے لیے اٹھتی ہیں، انڈوں کا سالن مزیدار ہے، یا ترکاری کا سالن؟ کھاؤ پیو لیکن اللہ کے ذکر سے غفلت مت کرو۔

تم اب کہاں جا رہے ہو؟ کب واپس ہوگے؟ جلد آؤں گا، کیا تم میرے ساتھ باغ (عام) چلو گے؟ ہم وہاں مغرب تک ٹھہریں گے میں ضرور چلوں گا، بازار سے تم کیا لائے؟ میں گوشت اور ترکاری لایا، تم کب میرے گھر آؤ گے؟ بکرے کا گوشت تم کس دوکان سے لائے؟ میں گوشت ہمیشہ اس (بڑی) دکان،

ت لاتا ہوں، ہم یہ بات کسی سے نہیں کہیں گے، عورتیں بازار نہیں جاتیں، وہ گھروں میں پکاتی ہیں۔ یہ عورت کیا بیچ رہی ہے؟ آلو اور ٹماٹر بیچ رہی ہے۔ دلال! ٹماٹر اس کے پاس نہیں ہیں اس کے ٹماٹر کچے ہیں۔ حکیم (طبیب) صاحب ہمارے کہتے ہیں پالک اور خرفہ کھاؤ، آلو مت کھاؤ کیونکہ وہ ثقیل ہے۔ اردی بھنڈی سستی ہے یا بھنڈی اردی سے؟ کیا مسلمان دنیا کے بدلے دین کو بیچ رہے ہیں؟ یاد رکھو، دنیا اور اس کی عزت کے لئے قرار نہیں ہے۔

جو ماضی ہو اس کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو۔

وجبت ، نصل ، وقفت ، اجد نصنع ، قالوا تقول أقول تروحون ، رحتم ، تسيرون ، نسير بعتم ، بعت ، تعدن ، عدت ، فقول ، جئت ، اجئ جاؤا ۔ تخوضون ، تقومين ، قلت ، نضيف

درس ۱۹

قُلْ، خُذْ کُنْ، عِشْ، بِعْ سِرْ، دَعْ قُولِی، عُوذِی
کُونِی، عِیشِی، بِیعِی، سِیرِی، دَعِی، قُلْنَ، خُذْنَ، کُنَّ، عِشْنَ
بِعْنَ، سِرْنَ، دَعْنَ، لَاتَقُلْ، لَاتَعُذْ، لَاتَکُنْ، لَاتَعِشْ
لَاتَبِعْ، لَاتَسِرْ، لَاتَدَعْ، لَاتَقُولِی، لَاتَعُوذِی، لَاتَکُونِی
لَاتَعِیشِی، لَاتَبِیعِی، لَاتَسِیرِی، لَاتَدَعِی، لَاتَقُلْنَ
لَاتَعُذْنَ، لَاتَکُنَّ، لَاتَعِشْنَ، لَاتَبِعْنَ، لَاتَسِرْنَ، لَاتَدَعْنَ

ایّها البنت المسلمة! دَعِی الکَسَل وقومی من النوم صباحا
واعبدی ربّكِ وکونی مع البنات الطیّبات ولاتکونی مع
الخبیثات وزِینِی نفسكِ بالحیاء فانّ الحیاء زِینَة البنات
وعُوذِی بربّك من الشرور والخبائث وذومی علی الطاعة
والادب وقومِی باعمال البیت ولاتحسبیها نقیصةً وَ
اضربی خیر مثالٍ من خلقك لِلآخرین

ايتها البنات المسلمات! قمن من نومكنّ قبل طلوع
الشمس واعبدن الله وكنّ مع الصادقات ولا تكنّ مع
الكاذبات واخشين من امهاتكنّ فانّ الجنة تحت اقدام الامهات
وقلن قولاً معروفا ولا تقلن أُفٍّ لهنّ ولتحذرن الوقاحة و
عُذْن منها فانّها شيٌ مذموم ولا تسرن فی الطريق بدون
حجاب وقمن بواجبا تكنّ ولا تكسلن عنها فانّ اداء
الواجبات من خير العادات

ذیل کے صیغوں سے مؤنث کے صیغے (واحد و جمع) بناؤ:
عُذْ، قِف، لاتکن، صَنعْ لاتَقِف، تُبْ، دُمْ، لاتبع
لاتعِش، لاتَدُم، نُلْ، سِرْ، لاتَغِب، غِبْ، رُحْ، لاتَرُح
رِبحْ، لاتتوبوا۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:۔
کُنتَ، تکون، کانوا، کُنتنّ، تکونون، کنتَ، ودعوا

کُنّا، یَعِیشُ، نَعِیشُ، تَدُومُونَ، عِبْتُم، اَعُودُ، عُدْتَ،
نَرُوحُ، نَعُوذُ، وَجَدْتُمْ، وَصَفْتُ، نَجِدُ، اَدَعُ، رَاحَتْ

ترجمہ کرو

(صرف مؤنث استعمال کرو) اور واحد سے بھی ترجمہ کرو
اور جمع سے بھی :-

کہو کہ فضل، اللہ کے ہاتھ میں ہے، سائل کو مت
جھڑکو، زمین میں سیر کرو، بازار بے حجاب مت جاؤ
یہ مرغی بیچ دو کیوں کہ وہ انڈے نہیں دے رہی ہے
اچھی بات کہو، بُری بات مت کہو، اپنے والد کے سامنے
اف نہ کہو، (اچھی) لڑکیوں کے ساتھ رہو، اپنی ماں کی
خدمت نہ چھوڑو، پکانے کے لئے اٹھو، دن گیا رات آگئی
اپنے رب سے توبہ کرو۔
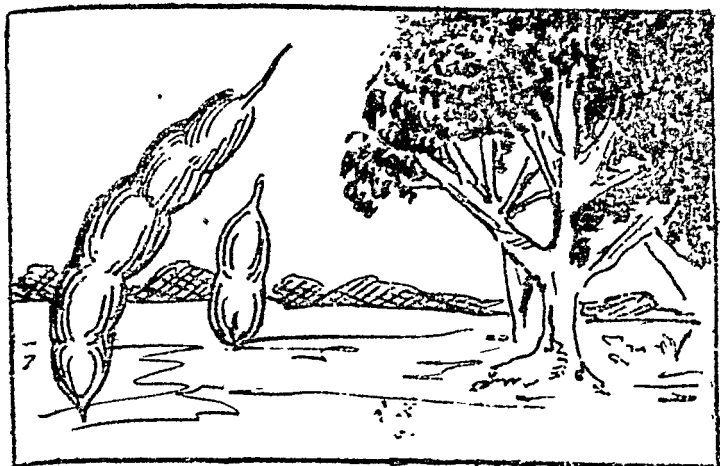
درس ۲۰

اَلتَّمرُالهِنْدِیُّ

اَلتَّمْرُ الهِنْدِیُّ ثَمَرَۃٌ حَامِضَۃٌ جِدًّا وقِشْرُہُ ثَخِینٌ اَخضرُ

وطولہ شِبْرٌ تقریباً وفیہ عُقُودٌ وفی داخلہ بُزُورٌ عریضۃٌ.

یلعب بہا الصِغار وشجَرَتہ تَنبُتُ فی الدَّکَن کثیرًا وہی

کَبیرۃٌ، خَشَبُہا صُلبٌ اُنظُروا إلی اَثمارِہا فی ہذہ الصورۃ

اَنَّہَا مُعَلَّقَۃٌ بِاَغصانِہا اَہل الدکن یصنعون إدامًا لذیذ

من التمرِ الهندِيّ الفجّ ومن وُرَيقات ناعِمَةٍ منه، وتلك الوُرَيقات مشهورةٌ بِاسْمِ "چگر"، بعض النّاسِ يقول إنّ الحموضَةَ يَفْسُدُ بِها الدماغ وما فيها من لذّةٍ، وأنا أقول لهم إسئلوا عنها يا أصدقائي؛ أهلَ الدّكنِ فإنّهم يشعرُون بِلَذّتِها، وأنتم لاتشعرُون: ذُوْقُوا أوّ لاتَتَقَوَّلوا، ألاتعلمون أنّ الحموضةَ ليست بمُضِرّةٍ بأهلِ الدكنِ

أَسئلة: كيف شجرةُ التمرِ الهندىّ؛ ألها أغصانٌ قليلة؛ أذُقْتَ التمرَ الهندى تازة؛ أتأكلون إدامه؛ أترغبون فى الحموضة؛ أيَفسدُ بها الدماغ؛ هل التمرُ الهندى رخيص؛ أتكثُرُ أشجارُه فى بلادكم؛ هل فيه عقودٌ أموحلو؛ أنصع البنات من وُرَيقاته اداماً؛

ترجمہ کرو

کیا (کچی) املی سے صحت خراب ہوتی ہے؟ کھٹائی بعض کو فائدہ دیتی ہے اور بعض کے لئے اس میں ضرر ہے، کیا تم نے کبھی جگر کا سالن چکھا؟ کیا تم دکن میں املی کے درخت کثرت سے پاتے ہو؟ ان لڑکیوں نے آج ایک (لذیذ) سالن پکایا، اس میں (کچی) املی ہے، کیا تم اس کو چکھو گے؟ یہ بہ سرما کا موسم ہے، میں نہیں چکھوں گا، وہ لڑکے املی کے بیج لاتے ہیں اور ان سے کھیلتے ہیں، آم کے پتے چوڑے ہیں یا لمبے ہیں، کیری کا سالن چکھو اور کہو وہ کیسا ہے، اچھوں کے ساتھ رہو (صحب) بروں کے نہ رہو، ہر اچھی چیز کھاؤ پیو اور خوش رہو لیکن اللہ کا ذکر نہ چھوڑو۔

تمرین

قال الرسول العربیؐ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) طلب العلم فریضۃٌ علی کلّ مسلمٍ ومسلمۃٍ العلم خزانۃٌ لیس لہا فناءٌ ویعرف بہ الانسانُ الطیبَ من الخبیث ویعرف بہ

بما هي الفضيلةَ والنقيصة، ويعمل به اعما لا منها العقول فى

حيرة، واَعْلموا أيّها الأولادا كما يجِبُ طلبُ العلم

فكذلك يجب العمل به، عالمٌ بلا عمل كَشَجر بلا ثمر

فَاعْملوا بِالخصائِل الطيبّة بعد العلم بها وإلاّ فعِلمكم

ليس بخير من جهلكم، أيّها الاخوان! إقرؤا كتبا فى علومٍ

مختلفة وَانْجَحوا فيها وكونوا فى كِبار الناس ولكن لاتدَّعو

الادبَ فى حال وعليكم بالتواضع فانّه زينةٌ للعالم فلا

تَحْسَبوه نقيصةِ لكم ابدًا، بعضٌ من النّاس يقول إنّ

تعليم البنات ليس بضرورئ ويقول أمن يخدمن فى

دَواوين الحكومة؟ إخوانى! أَحسبتم أنّ العلم للخدمة

فقط؟ لا: بل هو زينة المرء وخيبة البنات من هذه الزينة

ظلمٌ عظيمٌ، اليومَ هنّ بناتٌ وغدًا اُمّهات، أتقوم الاُمّهاتُ

الجاهلات بِتربيةِ أولادِهنّ؟

درس ۲۱

الطّاعۃُ والعِصیانُ

أَللّٰہُ خلقَ آدمَ (علیہ السلامُ) مِن التُّراب وقال لِلملائکۃِ اسْجُدوا لِآدمَ فَسَجَدُوا الّا ابلیسُ لکن ما سَجَدَ إِبْلِیسُ وقالَ أَنَا خیرٌ منہ خَلَقْتَنِی من نارٍ وخَلَقْتَہ من طِین" فَغَضِبَ اللّٰہُ علیہ وقالَ "أُخْرُجْ فَإِنَّکَ رَجِیمٌ وإِنَّ علیکَ لعنتی إلی یوم الدِّینِ فکلٌّ واحدٍ مِنّا یَعُوذُ منہ باللّٰہ ویقولُ أعوذ باللّٰہ مِن الشَّیطٰن الرَّجیم إعلموا أَیّھا الاولادُ! أَنَّ الملائکۃَ فعلوا کما أَمَرھمُ اللّٰہُ وَسَجَدوا لِآدمَ (علیہ السلام) بِدُونِ عُذْرٍ ففازوا بِرِضْوانٍ مِنَ اللّٰہ ورِضوانٌ من اللّٰہِ أکبرُ وذٰلک ھو الفوزُ العظیمُ والشیطانُ رَغِبَ عَنِ الطاعۃ فی العصیان فغضِبَ اللّٰہُ علیہ فکان من الخاسِرِیْن ایّھا الاولادُ! اِحْذَروا العصیانَ فانّہ دأبُ الشیطٰن؛ واسمعوا نصائحَ اکابِرِکم واعملوا بھا ولاتکونوا

من الغافلين - أما سمعتم آنِفا ان الشيطان لعنه الله
راجل العصيان ؟
أسئلة : -ماذا قال الله للملائكة ؛ لماذا غضب على
الشيطن ؛ أتاب إلى الله ؟ أتعوذ البنات منه ؟ أأنتم تعوذون
منه ايضا ؟ من أيّ شئ خلقه الله ؟ مَن فعلوا كما أمرهم
الله ؟ مَن فاز برضوانٍ من الله ؟ على مَن غضب الله
مِن الرجيم ومَن الرحيم ؟

ترجمہ کرو

(اچھی) بات کہو، ان کے پاس ہماری مدد (نصر) آئی، کہہ تجھکو کون آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے ؟ کہہ : اللہ، لوگو! شیطان سے پناہ مانگو، وہ مردود ہے، اللہ سے توبہ کرو کیونکہ توبہ (اچھی) چیز ہے، نافرمانی سے بچو، اس سے اللہ غصہ میں آئے گا، اللہ اپنے بندوں پر رحم فرماتا ہے، وہ قیامت کے دن تم سے پوچھے گا، فرشتے رات دن اللہ کی عبادت کرتے ہیں، جیسے خدا انہیں حکم دیتا ہے کرتے ہیں، اللہ نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا اور فرشتوں کو نور سے، کیا کسی کو اللہ نے نار سے پیدا کیا ؟

درس ۲۲

القرآن المجید (۱)

أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ، الرَّحمن الرَّحِیم مالِکِ یَوْمِ الدِّین، إِنَّمَا اللّٰہُ إِلٰہٌ واحِدٌ، قل من یرزقکم من السمٰوات والارض: قلِ اللّٰہ قُل لَاَ اَمْلِکُ لکم ضَرًّا و لا نَفْعًا، اِنَّمَا انا نذیرٌ مُبِین، وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمْ مِنْ بُیُوتِکُمْ سَکَنًا، جَعَلَ لَکُمْ مِنَ الشَّجَرِ الأَخْضَرِ نارًا، وَمِنْ آیاتِہِ اَللَّیْلُ والنَّهارُ والشَّمسُ وَالْقَمَرُ، لا تسجدوا لِلشَّمْس ولا لِلْقمرِ واسجدُوا لِلّٰہ، واللّٰہُ جَعَلَ لَکُمُ الأَرْضَ بِساطًا اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہ یَسِیرٌ، ھَلْ مِنْ خالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ، اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰواتِ والأَرْضِ واللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیمٌ، وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ بُکْرَۃً وَأَصِیلًا وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ، والظَّالِمُونَ ما لَھُمْ مِنْ وَلِیٍّ

وَلَا نَصِيرٍ، اُولٰئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

أَسْئِلَة : مَنْ جعل النار؟ ومِن أى شىءٍ؟ هل الارض بساطٌ لنا؟ مَن يعلم الغيبَ؟ أتعلم الغيب؟ متى تذكُر الله! أتعوذ بالله؟ ومن أىّ شىءٍ؟ أتقوم من النّوم بكرةً؟ أتذكر الله أصيلًا؟ أيذكُرُه الناس بكرة؟ أتذكر النساءُ ربّهن؟ لِمن النارُ ولِمَن الجنّة؟

ترجمہ کرو

اللہ نے سچ کہا، اس کو اپنے لئے برا (شر) نہ سمجھو بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے، کہہ: اے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو تمام مہربانی کرنے والوں سے بہتر ہے، اپنے رب کو اپنے دل (نفس) میں یاد کرو، دیکھو کیسے مخلوق کو (خلق) اس نے پیدا کیا (بنایا) انھوں نے اللہ کی نشانیوں کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے انھیں ان

کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہنے
والے ہیں انھوں نے کہا بے شک ہم (اِنّا) اللہ کے لئے ہیں
اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں مسلم کہتا ہے
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں

القرآن المجید (ب)

یا أَیُّھَا النّاس اذکُروا نِعمَۃَ اللہِ عَلَیکُم۔ کُلوا مِن رِزقِ
رَبِّکُم وَاشکُرُوا لَہ وَاللہُ خَیرُ الرّازِقِین۔ لا تأکُلُوا اموالَکُم
بَینَکُم بِالباطِلِ وجَعَلوا لِلّٰہِ شَرکاءَ۔ ان الشِّرکَ لظُلمٌ عظِیمٌ۔
أُولئِکَ حَبِطَتْ أَعمالُھُم فِی الدُّنیا و الآخِرۃِ و أُولئِکَ ھُمُ
الخاسِرُونَ فَلا تَجعَلُوا اللہ أَندادًا۔ اِنَّ الأَبرارَ لَفِی نَعِیمٍ
وَاِنَّ الفُجّارَ لَفِی جَحِیمٍ اِنَّ الشَیطانَ لِلانسانِ عَدُوٌّ مُبِینٌ
وَاللہُ یَحکُمُ بَینَکُم یومَ القِیٰمَۃِ۔ ھذا یَومٌ حَصِیبٌ أَفَحَسِبتُم
اَنَّما خَلَقنا کُم عبثاً؟ وجَعَلنا مِنَ الماءِ کُلَّ شَیءٍ حَیًّا۔ اِنَّ

اللہ ھُوَ یقبل التَّوبۃَ عَنْ عِبادِہٖ۔ یا ایُّھا النّاسُ ! انتُم
الفقراءِ إلی اللہِ وَاللہُ ھُوَ الغَنِیُّ الحَمیدُ۔ یا أیُّھا النّاسُ
قَدْ جاءَکُمُ الرَّسُولُ بِالحَقِّ مِنْ رَبِّکُمْ

أسئلۃ ! أتجعلون لِلّٰہ أنداداً ؟ ھل للظالمین من
نصیر ؟ أجعلتَ للّٰہ شریکا ؟ مَنِ العدوّ المبین ؟ من یحکم
یومَ الدین ؟ کیف ذلک الیوم ؟ من فی النعیم ؟ لِمَنِ
الجحیم ؟ أتحسبون الدنیا عبثا ؟ من رسولک ؟

ترجمہ کرو

کہہ ۔ حق آگیا اور باطل چلا گیا ، کہہ : (انّما) میں بشر
ہوں تم جیسا (منافقوں) نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول
ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ آپ یقیناً (لَ) اس کے رسول
ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق (بے شک) (لَ)
جھوٹے ہیں۔

کیا تم اللہ کے لئے ہمسر بناؤ گے ؟ قیامت کا دن بہت
سخت (عصیب) ہے اور جان لو کہ غافل نقصان (خاسر)

اٹھانے والوں میں ہیں (نیک) لڑکیاں صبح و شام اپنے رب کو یاد کرتی ہیں، ہر ایک کام اللہ کے نام سے شروع کرو، (نیک) لوگ (اچھی) بات کا (امر) حکم دیتے ہیں، ہر چیز قدرت کی نشانی ہے، اللہ نے دنیا کو بیکار نہیں پیدا کیا، اسلام ایک بہترین دین ہے، لیکن مسلمان اس کے احکام پر عمل نہیں کرتے کیا ہم مسلمان ہیں؟

ذیل میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھیں :-

تکنسون، وقفتُ، نَصنَع، تصفین، قالت، نقوم، قُمنا، تبیع، نَدَعُ، خبزنا، تصنحون، تعوذ، تعوذین، کنتَ، عُدتَ، نکونِ، کانت، رُحتَ، حصبتم، تعجنین، وعَدنا، قُمتِ، رُحتُ، تنشُط، اعود، اَصَلُ، زِدنا، تصدَح، ترشفُ، نقطتُ، فسد، مزجتنّ۔

نوٹ :- جب زیر والا لام (لَ) کسی کلمہ پر لگایا جاتا ہے تو اس کے معنی میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

درس ۲۳

الامثال والحکم

العلمُ فی الصِغرِ کالنقشِ فی الحجرِ، خیرالاُمور اَوْسَطُھا، اِنّما الاعمالُ بالنیاتِ، النشدُ معَ المسَرۃِ، العینُ حقٌ، اِنّ الدّینَ عند اللہ الاسلامُ، اِنّما المومنون اِخْوَۃٌ النَاس علی دینِ ملوکِہِم، لِکُلِّ مقامٍ مَقالٌ، لِکلِّ غدٍ طعامٌ، لِکُلّ عمل رِجالٌ، سلامَۃُ الانسان فی حفظ اللسان السکوت عنِ الأحمقِ جوابہٗ، رأس الحِکمۃ مخافۃُ اللہ الشرُّ قلیلہٗ کثیرٌ الحرکۃُ برکۃٌ، عدوٌ عاقلٌ خیرٌ من صَدیقٍ جاھلٍ، طلاقۃ الوجہ سبب المحبۃ، الدھرُ یومٌ لک ویومٌ علیک، لیس الخبر کالمعاینۃ حدیث خرافۃٍ، الدراھم مراھمُ خیرالمجالس اوسعھا، الجارثم الدارُ

افضلُ الاعمالِ الحبّ للهِ والبغض للهِ، لعن رسولُ الله الرجل يلبس لبسةَ المرأةَ تلبس لبسةَ الرجل

أُسئلة: أيّ الامور خير؟ فی أيّ شیء سلامة الانسان؟ ما جواب الاحمق؟ كيف العلم بلا عمل؟ ما سبب المحبّة؟ هل الحق حلو؟ نعوذ من الشرور؟ بأيّ طريق تحصل المحبّةُ

ترجمہ کرو

برو بحر میں فساد ظاہر ہو گیا (کونپلے) پھل اور پھول مت توڑ، شر و فساد چھوڑ دو، دکن والے کھٹائی بہت کھاتے ہیں۔ کسی کو نہ جھڑکو، کیا انسان دنیا میں ہمیشہ رہے گا؟ (غریب) خاندان روٹی املی کے سالن سے کھاتا ہے، دولت مند انڈے اور مرغ کا گوشت کھاتے ہیں، نیکوں کے لئے جنت ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، بُروں کے لئے دوزخ ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، خندہ پیشانی بہترین چیز ہے، کہو کم کرو زیادہ کامیابی عمل سے پاؤ گے نہ کہ قول سے۔

تمرین (اَللّٰھُمَّ)

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِن کُلّ بلاءِ الدنیا وعذابِ الاٰخرۃ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلنا ذنوبنا وَارْحمنا وأنت أرحمُ الراحمین، اَللّٰھُمَّ إنّا نسئلُکَ الجنّۃَ ونعوذبِک من النارِ، اَللّٰھُمَّ اِنّاتُبْنا اِلیک فَتُبْ علینا إنّک انت التّواب الرّحیم، اَللّٰھُمَّ ارزُقْنا مِن فضلِک رزقا حَسَنًا وانت خیرالرازقین، اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لنا فی الدنیا حَسَنَۃً وفِی الآخرۃ حسنۃً: أنت وَلِیُّنا فی الدنیا والآخرۃِ فَاغْفِرلنا وأنت خیرُ الغافرین، اَللّٰھُمَّ اجْعلنا مُخلصین فی أعمالنا واقوالنا وارْجِعْ الینا ایّامنا وانصرنا علی القوم الکافرین۔

تمرین (اللہ)

اللہ خلق السّماءَ والأرض، وخلق کلّ شیٔ وھو بِکُلِّ شیٔ علیمٌ لیس لہ حاجۃٌ إلی شیٔ ولکلّ شیٔ

اليه حاجة، وهو الغنى الحميد، يغفر لنا ذنوبنا ويرحمنا
وهو الغفور الرحيم، ويسألنا يوم الدين عن اعمالنا،
عذابه شديد وثوابه عظيم، ليس له فناء: هو حيّ لا
يموت وليس له والدٌ ولا ولدٌ ولا صاحبةٌ، نعبدُه
ولا نعبد غيره ونسجدُ له ولا نسجد للشمس ولا للقمر
وهو موجود بكلِّ مكان ولكن لا ينظره احدٌ، وهذا
ليس بعجيب، ألا تعلمون أنّ فى العالم اشياء كثيرة
لا ننظرها كالهواء وهو موجود بكلّ مكان، ونشعر با
فى كلّ شئ، فكما لا تنظرون الهواء فكذلك لا تنظرو
الله وآياتُ وجودِه ظاهرةٌ من كلّ شئ وقد قال الله
فى السموات والارض لآياتٍ للمؤمنين.
وهو واحد: ليس له شريك فى ملكه، وإلا
لظهر الشرّ والفسادُ بين الشركاءِ وفسدتِ الارض
والسماء وخربتِ الدنيا، ألا تعلمون أن المد
فيها ملوك بل يكون ملك واحد فقط وإلا
الحكومة تخرب المدينة.

نظم (۱)

أیّها الطلاّبُ! قوموا ؛ باعتزام للمعالی
واطلبوا العِلم فانّ العلم زینٌ للرجال
واطلبوا العزّ دواماً ؛ باتحادٍ وَاتّصال
وَاعلموا أنّ شتات القومِ عنوانُ الزّوالِ
وَاحذروا الکذب دواماً ؛ وَالزموا صِدق المقالِ
والزموا خدمة قومٍ ؛ اِنّها خیرُ فعالِ
وَاصبِروا عند البلایا ؛ وَاثبتوا مثل الجبال

لِعمدة الادباء العلّامة
السّید ابراهیم الحیدرآبادی (المغفورله)

(ب)

أيها النشأ الكرام ؛ إسرعوا نحو العظام
بثبات واعتزام ؛ واسبقوا كل الأنام
لا يحوق العازمين ؛ خوف شئ باليقين
فلهم في كل حين ؛ في الورى فتح مبين
لاتكونوا في الخصام ؛ واحذروا شر اللئام
واعلموا أن السلام ؛ والمعالي في الوئام
إلزموا خير الصفات ؛ إخوتي حتى الممات
إنما شر الحياة ؛ في خصام وشتات
لاتكونوا في ضلال ؛ عن طريق الاعتدال
واضربوا خير مثال ؛ في مقال وفعال

للمصنف

(ج)

اس نظم میں جمع مونث سالم کو زیر وزبر کی حالت میں استعمال کیا گیا ہے۔

اِسْمَعِی یا بنتَ اُنصحاً ÷ کلِماتٍ طیّباتِ

واعلَمِی اَنَّ المعالِی ÷ فی اداءِ الواجباتِ

وَاعْبُدِی اللہ دواماً ÷ ربَّ ھٰذِی الکائناتِ

وَارْغَبِی عن کلِّ لَھْوٍ ÷ فی مَواقیتِ الصّلوٰۃ

وَاعْلَمِیھا خیرَ شیءٍ ÷ وَاحْفَظِیھا عن فَواتِ

وَالزمِی خدمۃَ اُمٍّ ÷ وَأبٍ طُولَ الحیاتِ

وانصُرِی کلَّ ضعیفٍ ÷ وَارْحَمِی المُسْتَضْعَفاتِ

وَالزَمِی خُلقاً جمیلاً ÷ وَاحْذَرِی من سیّئاتِ

بِالحیا نفسَکِ زِیْنِی ÷ انّہ زینُ البناتِ

وَاصْحَبِي دوماً بناتٍ ٭ طيباتٍ خفراتٍ عاقلاتٍ

عالماتٍ ٭ صابراتٍ شاكراتٍ وَاضْرِبِي

خيرَ مثالٍ ٭ لِلبناتِ الأُخْرَياتِ

فَاعْمَلِي يا أيّها البنتُ بِهٰذِى الكَلِماتِ

اِنّما فيها نجاحٌ ٭ في حياتٍ ومماتِ

للمصنّف

تمرين

كيف حالك؛ ماذا تفعل فى هذه الايام؛ أتروح إلى المدرسة؛ أتقف فى الطريق؛ أين تصنع كتبك فى الصّفّ؛ أىّ الأشياء فى محفظتك؛ بأىّ قلم يكتب التلاميذ فى كراريسهم؛ أقلم الرصاص أرخص من قلم الحبر؛ مع من تلعب بكرة القدم؛ أتجب الرياضة البدنية على كل تلميذ؛ أتكون المسحاية والمبراة عند كل تلميذ؛ أيجئ جميع التلاميذ بفروض المدرسة كل يومٍ؛ ماذا

يفعل التلاميذ فى الفترة؟ ماذا يقول المعلم للتلاميذ حين
لدير من يكسب بالطباشير وأين؟ أى ولد محبوب بين الاعمام
والأخوال والاخوان وَالأخوات؟ من خالقك؟ من
يخلق الناس ويرزقهم؟ من جعل الشمس والقمر
والنجوم وأين؟ متى تطلع الشمس؟ متى تغرب؟
من يرحم العباد؟ من يغفر ذنوبهم؟ يعبده الاغنياء؟
من يدخل الجنة؟ من يدخل النار؟ أتعوذون بالله
من الشيطن؟ أيجئ يوم القيمة؟ أتقولون إنّ الله واحد
أتنظرونه؟ ألكم إله غيره؟ أكلّ شئ من قدرته؟ اسجد
ابليس لله كما سجد الملائكة؟ ماذا قال؟ هل العصيان دأب
الخيار؟ أتجئ بالخضروات؟ من يبيعها؟ أىّ الخضروات
عنده؟ هل الاسفاناخ نافع للمريض؟ أتنفع البطاطة؟
أتاكلون الطماطم كثيرا؟ هل الرجلة باردة أم حادّة؟
أترشفون الانبج أم تقطرونه بالسكين؟ أى الفواكه
تجدون عند الفاكهانى؟ من يبيع القشط؟ أتبيعها المرأة؟
أتمزج الماء باللبن؟

متى تقوم أنت وإخوانك من النّوم ؟ ومتى تقوم امّك وأخواتك ؟ أتروح أخواتك إلى المدرسة ؛ أيقرأن القرآن ؛ أيفهمنه ؛ أيرغبن فى التربية المنزلية ؟ أيصحبن البنات الطيّبات ؛ أتنصح امّك أخواتك كلّ يوم ؛ أسمعت أنّ المعلمات مدحن أخواتك ؛ أيكنسن البيت حسنا الضرورة ؛ أيعملن مع أمهنّ ؛ أطبخت امّك إدام الخضروات ؛ أتطبخ أخواتك آداما لذيذه ؛ كيف تجد إدام التمر الهندى ؛ أتطبخ أمّك إدام الوريقات الناعمة منه ؛ أيكون إدام يدون البصل ؛

كيف تجد لحم الديك ؛ أتبيض الدجاجة كلّ يوم ؛ أىّ بيضة خير عندك : المقلية أم المغليّة ؛ ماذا يقول النّاس فى ريح النيم ؛ كيف خشبه ؛ ماذا يصنع النّجار منه ؛ أيأكل الصغار الانبج الفجّ ؛ أتقوم من النوم قبل الفجر ؛ أتقوم البنات من النوم صباحا كمثل البنين و يعبدن ربّهنّ ؛ أسمعت أذان الفجر ؛ ماذا يقول المؤذّن ؛ أيذهب الناس الى المسجد للصلوٰة ؛ أختمتم الجزء الثالث منهاج العربيّة ؛ أفهمتموه جيّدا ؛ هل تحفظونه ؛

فہرس الفاظ الجزء الثالث

الفاظ	معانی
الفاء	
آنفاً	ابھی ابھی
آیات وآیة	نشانی، معجزہ
أبدا	کبھی، ہمیشہ
أبرار وبرّ	نیک
أثناء ج	درمیان
أبواب وباب	دروازہ
أجرة ج اجر (اجر)	فیس، مزدوری، بدلہ
إحتساب	بدلہ یا اجر کی امید رکھنا
أحذية	جوتا
أخوات واخت	بہن
أخوال وخال	ماموں
أخوان إخوة وأخ	بھائی

الفاظ	معانی
إدام ج آدام	سالن
ازواج وزوج	جوڑے بیویاں
أسرة	خاندان
اصیل ج اصال	سرشام
اعمام وعم عمة	چچا، چچانی
اعتدال	درمیانی حالت
اعتزام	پختہ ارادہ
أغصان وغصن	ڈالی
أفٍ	کلمۂ تحقیر
إلا	مگر، سوائے
أمة ج أمم	قوم یا جماعت
أنبج	آم
أنداد وندّ	مدمقابل، مثل

الفاظ	معانی
إنّما	کلمۂ حصر یہی، اس کے سوائے اور کچھ نہیں
أنیس	دوست جس سے انس ہو
أو	یا
أوسط	درمیانی، بیچ کا
اسفاناخ	پالک

الباء

الفاظ	معانی
باطل	بیکار
بامیة	جھوٹ، بیکار
باذنجان	بیگن
بدرج بدور	چودھویں رات کا چاند
بساط بسط	فرش
بصل	پیاز
بطاطه	آلو

الفاظ	معانی
بنفسها	خود (مونث)
بنین وابن	بیٹا
باض	انڈے دیا
بیض وبیضه	انڈا
(بیع) باع	(بیچنا) بیچا

التاء

الفاظ	معانی
تباب	نقصان، تباہی
التربیة المنزلة	امور خانہ داری
تطریز	کشیدہ سوزن کاری
تعب	(تھکن) تھک گیا
التمر الهندی	املی
(توب) تاب	توبہ کرنا توبہ کیا

الثاء

الفاظ	معانی
ثبت	جمارہا۔ ثابت رہا

الفاظ	معانی

الجیم

الفاظ	معانی
جحیم	دوزخ
جدار ج جُدران	دیوار
جَرّۃ ج جرار	گھڑا
جلیس ج جُلَساء	ہم نشین
جمال	خوبصورتی
جمّع	جمع کیا
جھیر	بلند، بڑی (آواز)
جاء (جئی)	آیا (آنا)

الحاء

الفاظ	معانی
حب وحبۃ	دانہ
حتی	تک یہاں تک کہ
الحدیقۃ العمومیۃ	باغ عام
حذر	بچا، ڈرا
حرم	محروم کیا
حسد	حسد کیا، کسی کی برائی چاہی
حجر ج احجار	پتھر
حسن	اچھا
حضور	حاضری
حفدۃ وحفید	پوتا
حموضۃ	کھٹائی
حمید	قابل تعریف
حول	اطراف
حین	وقت
حیّ ج احیاء	زندہ

الخاء

الفاظ	معانی
خاسر (ون)	نقصان اٹھانیوالا

الفاظ	معانی
خالد (ون)	ہمیشہ رہنے والا
خبز	روٹی پکایا
خبثات وخبیثة	بری
خداع	دھوکا
خدم	خدمت کیا
خراب / خرب	ویران / ویران ہوا
خزی	رسوائی
خشب ج اخشاب	لکڑی
خضراوات	ترکاریاں
خصام	ایک دوسرے سے جھگڑنا
خضار	ترکاری بیچنے والا
خطابة	تقریر-لیکچر
خفرات وخفرة	شرم و حیا والی

الفاظ	معانی
خیاطة خاط	سینا، سیا

الدال

الفاظ	معانی
داجنة	پالتو
دام (یدوم)	ہمیشہ رہنا
دجاجة ج دجاجات و دجاج	مرغی
درج ج ادراج	میز کا خانہ جس میں کتابیں وغیرہ رکھی جائیں
دقیق	آٹا باریک
دیار ودار	گھر
دیدان و دودة	کیڑے
دیك	مرغ
دین ج ادیان	طریقہ، مذہب
دیوان ج دواوین	کچہری

الفاظ	معانی

الذال

الفاظ	معانی
ذاق ذوق	چکھا، چکھنا

الراء

الفاظ	معانی
رجلة	خرفہ
رجیم	مردود ہانکا ہوا
رحمٰن	مہرباں (سب پر)
رشف	چوسا
رضوان	خوشنودی
رغب (عن)	منہ موڑ لیا
رفع (عن)	اُٹھایا، نکال دیا
راح (روح)	گیا (جانا)
ریح ج ریاح	ہوا
ریش و ریشة	پر

الزاء

الفاظ	معانی
زوال	کسی چیز کا دور ہو جاتا، نہ رہنا
زین	زینت

السین

الفاظ	معانی
ساذج	سادہ
سبورة	تختہ سیاہ
سبق	آگے بڑھ گیا
ستر	چھپایا
سجل ج سجلّات	رجسٹر
سراب	گرم لوئیں جو دور سے پانی معلوم ہوتی ہیں۔ دھوکا
سرر و سریر	تخت
سریعا	جلد
سکّر	شکر
سکین ج سکاکین	چھری
سوق ج اسواق	بازار

الفاظ معانی

سہر جاگا
سار رسیر چلا (چلنا)
سیئات وسیئۃ
الشین
شبابیك وشبّاك کھڑکی
شبرج اشبار بالشت
شتات پھوٹ۔ پراگندگی
شراء خریداری خرید و فروخت
شعروشعرۃ بال
شعر (ب) معلوم کیا محسوس کیا
شمال بایاں
شہد حاضرہوا
الصاد

الفاظ معانی

صدح صداح بانگ دیا بانگ
صحاف وصحفۃ رکابی
صحب ساتھ رہا
صحیح تندرست
صخر بچین
صلب سخت
صوت ج اصوات آواز
الضاد
ضلال گمراہی
ضیاء روشنی
الطاء
طباخۃ طبخ پکوان
طباشیر چاک
طبقات طبقۃ کلاس درجہ

الفاظ	معانی
طلاقۃ الوجہ	بشاشت
	خنداں پیشانی
خماطم	ٹماٹے
طین	مٹی

الظاء

ظل ج ظلال	سایہ

العین

عالمین وعالَم	جہاں
عبث	بیکار
عجل	جلدی
عریض	چوڑا
عرف	کلغی
عصب	پٹی باندھا
عصر عصیر	نچوڑا، رس
عصیان	نافرمانی
عجنَ	گوندھا (آٹا)
عدّۃ	کئی

الفاظ	معانی
عدو ج اعداء	دشمن
عصیب	سخت
عقود ج	عقد، گرد
علاء	بلندی
علیکن	تم پر (مونث) لازم ہے
عنایۃ	توجہ
عنوان ج عناوین	سرنامہ
عادَ (عود)	لوٹا (لوٹنا)
عاذَ (عوذ)	پناہ مانگا
عاقَ (عوق)	روکا
عین ج عیون	نظر، آنکھ

الغین

غرفۃ ج غُرَف	کمرہ
غضب	غصہ میں آیا
غضیض	نیچی نگاہ
غنم ج اغنام	گوسپند، بکری (نذکر و مونث دونوں کیلئے)

الفاظ	معانی

الفاء

الفاظ	معانی
فاحشة	بُری بات (حد سے زیادہ)
فاخر	عمدہ (لباس)
فجّ	کچا (پھل)
فجار و فاجر	گنہگار
فراخ و فرخ	چوزہ (پرندوں کا بچہ)
فسدَ	بگڑا، خراب ہو گیا
فوات	کسی چیز کا گذر جانا

القاف

الفاظ	معانی
قاعة ج قاعات	ہال، دالان
قتَلَ	مار ڈالا
قبض، (علی)	قبضہ کیا (پکڑ لیا)
قد	تحقیق، کبھی اگر (مضارع پر داخل ہو)
قدَرَ	قدرت رکھا
قدور و قدار	ہانڈی
قرُب	نزدیک
قرعة	لاٹری
قط	ماضی منفی کی تاکید کبھی نہیں
قطعَ	کاٹا
قلقاس	ایک قسم کا آلو (اروی)
قالَ (قول)	کہا (کہنا)
قامَ (قیام)	اٹھا (اٹھنا)

الکاف

الفاظ	معانی
کانّ	گویا کہ
کفر	ناشکری کیا، کفر کیا
کنسَ	جھاڑو دیا
کانَ (کون)	تھا، ہوا

اللام

الفاظ	معانی
لئام و لئیم	کمینہ
لزمَ	لازم ہو گیا
لص ج لصوص	چور
لعبة الغميضة	آنکھ مچولی
لقطَ	دانہ چگا، اٹھایا

الفاظ معانی

المیم

مبین کھلم کھلا، صاف، نمایاں
مدح تعریف کیا
مُرّ کڑوا
مزج ملایا
مَشط مُشط کنگھی کیا
کنگھی
مضر۔ نقصان دینے والا
مطبخ ج مطابخ۔ باورچی خانہ
معروف۔ اچھی بات، نیکی
مغلیۃ ابلا ہوا (انڈا)
مقلیۃ تلا ہوا (انڈا)
مقاعد و مقعد بیٹھ، نشست
لیلۃ مقمرۃ چاندنی رات
مکتبۃ ج مکاتب کتب خانہ
ملا بھرا (پانی وغیرہ)
ملاعق و ملعقۃ۔ چمچا

الفاظ معانی

ملائک و ملک فرشتہ
مندیل ج منادیل رومال
مواقیت و میقات وقت

النون

نجّار بڑھئی
نجح نجاح کامیاب ہوا
کامیابی
نحو طرف، جیسے تقریباً
ندم نادم ہوا
نساء و امرأۃ عورتیں
نشأ نوجوان
نظیف صاف، ستھرا
نعیم نعمت (اچھائی جو)
دوسرے کے لئے کی جائے
نفیحۃ۔ برائی، بے عزتی،
عیب
نواۃ ج نوی گٹھلی
نھر جھڑکا

الواو

وارف گھنا (سایہ)

الفاظ	معانی
والا	ورنہ
وجب	واجب ہوا
وجد	پایا
ودع	چھوڑدیا
وری	مخلوق، دنیا
وریقات ناعمۃ	جگر
وسخ	میلا
وصف	بیان کیا
وصل	پہنچا
وضع	رکھا
وقاحۃ	بے شرمی
وقف	ٹھیرا

الفاظ	معانی
ولی ج اولیائ	دوست سرپرست
وئام	اتحاد

الھاء

الفاظ	معانی
ھرع	دوڑا، تیز گیا
ھنّ	وہ (جمع مونث)

الیاء

الفاظ	معانی
یانع	پکا۔
یسیر	تھوڑا، آسان
یمین	دایاں، سیدھا

ملاحظۃ: اسمار کی جمع کے لئے "ج" اور واحد کے لئے "و" اشارۃ لکھے گئے ہیں۔

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین

تمّت

قیمت ایک روپیہ ا Rs 1-1-0

ملنے کا پتہ:۔ کتاب محل چار کمان حیدرآباد دکن

مطبوعہ:۔ دستگیری پریس حیدرآباد دکن